

بِسْمِ تَعَالٰی

انمولاتی

معمولاتِ یومیہ

پسند فرمودہ:
حضرت مفتی حبیب الرحمن خیر آبادی
مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند

مرتب
مِیْمَن اَبُو سَامَہ غُفْرَہ

مستند کتب حدیث سے جمع کردہ ادعیہ و اذکار و آیات اور اس کے
مختصر فضائل و خواص کا مجموعہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ (الشعراء)

اور اپنے رب کا صبح و شام نام لیتے رہا کیجئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۖ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝
اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝ (المومن پ ۲)

اور تمہارے رب نے فرمایا تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔

انمول موتی

جدید ایڈیشن مع اضافہ

معمولاتِ یومیہ

مستند کتب حدیث سے جمع کردہ ادعیہ و اذکار و آیات اور اس کے

مختصر فضائل و خواص کا مجموعہ ہے



کتاب کا نام: _____ "انمول موتی" (جدید ایڈیشن مع اضافہ)

مرتب: _____ میمن ابوالسائمہ عَظَمَہ

تعداد طباعت: _____ دو ہزار (۲۰۰۰)

سن طباعت: _____ ۱۴۲۶ھ مطابق ۲۰۰۵ء

صفحات: _____

مطبوعہ: _____ مکتبہ اشرفیہ - ممبئی ۳

قیمت: _____

کتابت: _____ اقتدار حسین (الفاظ) ڈونگری - ممبئی ۱

کتاب ملنے کا پتہ: _____ زمزم پلاسٹک -

۳۱ اے - نیو کلمیری مارکیٹ، ستار چال -

نزد جامع مسجد - ممبئی ۲

فون نمبر: ۹۳۲۱۶۴۹۹۹۶

اگر کوئی بندہ خدا اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان
میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے تو مرتب کی جانب سے بغیر گھٹائے
بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الْوَجْهِ الْاَنْوَرِ وَالْجَبِيْنِ
الْاَزْهَرِ ۝

رہ کے دنیا میں بشر کو نہیں زیبا غفلت
موت کا دھیان بھی لازم ہے کہ ہر آن رہے
جو بشر آتا ہے دنیا میں یہ کہتی ہے قضا
میں بھی پیچھے چلی آتی ہوں ذرا دھیان رہے

خود بھی پڑھئے دُشمنوں تک بھی پہنچائیے۔

اے اللہ

اِس کتاب کی اشاعت میں جن جن لوگوں نے
جس جس اعتبار سے حصّہ لیا ہو اُن سب کی مسامحہ کو
قبول فرما۔ آمین ثم آمین۔

دُعاؤں کا فائدہ، فرائض کے اہتمام پر موقوف
ہے۔ کوئی بھی نفلِ عمل، فرائض کا بدل نہیں
ہو سکتا۔ اس لئے تمام فرائض کا اہتمام
نہایت ضروری ہے۔

نوٹ

اس کتاب کو دو حصوں پر منقسم کیا گیا ہے،
 حصہ اول میں ۵۰ مختصر مختصر دعائیں ہیں،
 قارئین سے التماس ہے کہ وہ حصہ اول کو اپنے
 روزمرہ کے معمولات میں شامل فرما کر دارین
 کی خوش نصیبی حاصل کریں۔

حصہ دوم میں متفرقات پر مشتمل ۵۰ دعائیں
 ہیں، اسے حسب موقع مانگنے کا اہتمام کریں۔

دیباچہ طبع دوم جدید ایڈیشن مع اضافہ شدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين الصطفى اما بعد !

فلله الحمد والفضل والمنة :-

دعاؤں کے موضوع پر نہایت ہی مختصر جامع ترین و مستند کتاب "انمول موتی" کو خواص و عوام نے قبول کیا۔ امت کے ایک طبقہ اہل فضل و ذوق نے اس سے استفادہ کیا اور دارین کی خوش نصیبی حاصل کی۔ قلیل مدت میں اس کے پانچ ایڈیشن شائع ہو چکے۔ اس مرتبہ بفضلہ تعالیٰ انمول موتی کا جدید ایڈیشن مع اضافہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

دعاؤں کی تعداد ستر سے بڑھا کر تلوکر دی گئی ہے۔ دیگر مختلف مقامات پر مزید اضافے کئے گئے ہیں امید ہے کہ دعائے نبوی کا یہ ذخیرہ پہلے سے زائد امت مسلمہ کے حق میں باعث قبولیت ہوگا اور زندگی کے معمولات میں اسے اپنا کر دونوں جہاں میں کامیابی حاصل کریں گے۔ ناشرین کے حق میں جنکی بارہا سعی سے ہر مرتبہ طباعت کا مرحلہ آسان ہوتا رہا۔ دعا ہے کہ اللہ پاک ان کی سعی کو دارین کی خوش نصیبی کا ذریعہ بنائے جمیع مقاصد کو قبول فرمائے اور اس کے صلے میں مرتب کو ناشرین کو اور اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس جس اعتبار سے حصہ لیا ہو ان سب کو اپنی خوشنودی اور جنت نعیم کی بیش بہا دولت سے نوازے۔ آمین

والسلام

مرتب ابوالاسامہ مہمین غفرلہ

فہرست مضامین

۱۳	تقریظ
۱۵	تاثرات
۱۸	پیش لفظ
۲۱	غور طلب
۲۸	حصہ اول۔ باب اول: ہر قسم کی آفت، مصیبت اور حادثات سے حفاظت
۲۸	دعاے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ (۱)
۳۴	دعا سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ (۲)
۳۶	حادثات سے بچنے کا وظیفہ
۳۸	ہر شر اور مکر سے حفاظت
۴۱	موت سے حفاظت
۴۲	حادثات و مصیبت سے خلاصی کا عمل
۴۳	حفاظت دین، نفس، اولاد، اہل و عیال و مال
۴۴	ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ
۴۵	ظالم کے قلم سے حفاظت
۴۶	دعا حضرت دانیال علیہ السلام
۴۸	باب دوم: عمل مختصر نفع بہت زیادہ
۴۸	دعا حضرت آدم علیہ السلام
۵۰	ستر ہزار فرشتوں کا رحمت بھیجنا
۵۲	سورۃ انعام کی ابتدائی تین آیتوں کی فضیلت
۵۴	اللہ تعالیٰ کا بندہ کے ساتھ ارادہ خیر
۵۵	سید الاستغفار
۵۶	اللہ تعالیٰ بندے کے حق میں کافی ہے
۵۹	معوذتین (ہر چیز کے لیے کافی ہوں گی)

- ۶۱ چار کروڑ نیکیاں
- ۶۲ قیامت کے دن اللہ بندے کو راضی کریں گے
- ۶۳ بیس لاکھ نیکیاں
- ۶۴ سارا دن شیطان کے شر سے حفاظت
- ۶۴ شفاعت واجب
- ۶۵ ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار
- ۶۶ ایک لاکھ نیکیاں اور شہدا کا مرتبہ
- ۶۸ ہاتھ پکڑ کر جنت کا داخلہ
- ۶۹ چھ نعمتیں
- ۷۲ دعائے برائے مغفرت: اگرچہ میدان جہاد سے بھاگا ہو
- ۷۲ شیطان سے حفاظت
- ۷۳ دونوں ہاتھ میں خیر
- ۷۴ بیس ہزار نیکیاں
- ۷۵ رات و دن کی تلافی صبح و شام کی دعا سے
- ۷۶ جمعہ کے دن عصر کے بعد کا درود
- ۷۷ چار کلمے وزن میں بھاری
- ۷۸ اداے شکر
- ۷۹ اللہ تعالیٰ کے غصہ سے بچنے کا عمل
- ۸۰ زبان پر ہلکے اور ترازو میں وزنی کلمات
- ۸۱ اللہ تعالیٰ سے محبت کی دعا
- ۸۲ دین پر استقامت کے لیے دعا
- ۸۳ موذی کے زہر سے حفاظت
- ۸۴ اس دعا کے بعد: اپنی حاجت کو اللہ تعالیٰ پر پیش کرے

- ۸۵ **باب سوم:** دفع فکر، پریشانی، رنج، غم و بلا
 ۸۵ ہر فکر و پریشانی سے کفایت
 ۸۶ پریشانی دور کرنے کا نبوی نسخہ
 ۸۹ غموں کو مسرت سے بدلنے کے لیے
 ۹۱ دنیاوی آزمائش سے خلاصی
 ۹۲ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا
 ۹۳ دوام عافیت و بقائے نعمت کے لیے
 ۹۴ غم و رنج سے محفوظ رہنے کی دعا
 ۹۴ مصیبت و پریشانی سے نکلنے کی دعا
 ۹۵ رنج و غم سے محفوظ رہنے کی دعا
 ۹۶ بلاؤں سے حفاظت

- ۹۷ **حصہ دوم: باب چہارم:** متفرق جامع دعائیں
 ۹۷ مغفرت، جنت، ستر مرتبہ نظر رحمت اور دشمنوں پر غلبہ
 ۱۰۲ فرشتے کو مدد کے لیے حرکت میں لانے والی دعا
 ۱۰۴ والدین کے حق میں دعا
 ۱۰۶ اسم اعظم (۱)
 ۱۰۸ اسم اعظم (۲)
 ۱۰۹ دعا کی قبولیت کے لئے چند کلمات
 ۱۱۰ آگ سے نجات کا پروانہ
 ۱۱۱ آگ سے آزادی
 ۱۱۲ جامع دعا
 ۱۱۳ ایک لاکھ گناہ معاف
 ۱۱۵ انمول خزانہ (۱)

- ۱۱۵ انمول خزانہ (۲) وظیفہ حضرت خضر علیہ السلام
- ۱۱۶ ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب عمل (منجیات)
- ۱۲۱ عجیب دعا
- ۱۲۲ ابلیس اور اسکے لشکر کے اغوا کئے جانے سے حفاظت
- ۱۲۷ باب پنجم: سحر سے حفاظت
- ۱۲۷ جادو سے حفاظت
- ۱۲۸ سحر سے حفاظت
- ۱۲۹ جادو گر کے ضرر سے حفاظت
- ۱۳۰ کرتب اور جادو کے دفع کے لیے
- ۱۳۱ کرتب اور سحر کے دفع کی دعا
- ۱۳۳ باب ششم: جنات سے حفاظت
- ۱۳۳ جنات سے حفاظت (وظیفہ جبریل علیہ السلام)
- ۱۳۴ جنات سے حفاظت کی ایک اور دعا
- ۱۲۵ جناتوں کی شرارتوں سے بچنے کا نسخہ
- ۱۳۷ غلیث جن سے حفاظت
- ۱۳۸ جنات سے بچنے کا انتہائی اہم وظیفہ (منزل)
- ۱۴۰ باب ہشتم: نظربد سے حفاظت
- ۱۴۰ نظربد دور کرنے کا وظیفہ
- ۱۴۲ نظربد دور کرنے کے لیے ایک اور دعا
- ۱۴۲ نظربد کا علاج
- ۱۴۳ نظربد کی جھاڑ
- ۱۴۴ نظربد سے حفاظت
- ۱۴۵ باب ہشتم: دفع مرض اور حصول صحت

۱۴۵

چار مہلک بیماریوں سے حفاظت

۱۴۷

دعا سیدنا ایوب علیہ السلام

۱۴۷

دفع مرض کی دعا (۱)

۱۴۸

مرض کی تخفیف کے لیے دعا

۱۴۹

وظیفہ جبریل علیہ السلام

۱۵۰

باب نہم: قرض سے نجات

۱۵۰

دفع غم اور ادائیگی قرض

۱۵۲

ادائیگی قرض

۱۵۳

قرض ادا کرتے وقت کی دعا

۱۵۴

باب دہم: دفع تنہائی و معاش اور روزی میں برکت

۱۵۴

مالی پریشانی اور تنگدستی کے موقع کی دعا

۱۵۶

دعاے حسن بن علی رضی اللہ عنہما

۱۵۷

درود وسعت معاش

۱۵۹

معاشی سہولت کا ایک عمل

۱۶۰

حمد کے عجیب کلمات

۱۶۲

روزی میں برکت کے لیے ایک مجرب عمل

۱۶۳

تنگی معیشت کو دفع کرنے کے لیے

۱۶۴

خاتمہ: استخارہ حج کی دعائیں مع منزل

۱۶۴

استخارہ کی اہم دعا

۱۶۶

تلبیہ

۱۶۷

دعاے عرفات

۱۶۹

روضہ پر نور علی صاحبہا الف الف صلوة پر اور حضرات شیعین پر سلام۔۔۔

۱۷۸

منزل

﴿ ابواب ﴾ حصہ اول

- باب اول: ہر قسم کی آفت، مصیبت اور حادثات سے حفاظت ۱۰ دعائیں
 باب دوم: عمل مختصر نفع بہت ہی زیادہ ۳۰ دعائیں
 باب سوم: دفع فکر، پریشانی رنج و غم ۱۰ دعائیں
حصہ دوم:

- باب چہارم: متفرق جامع دعائیں ۱۵ دعائیں
 باب پنجم: سحر سے حفاظت ۵ دعائیں
 باب ششم: جناتوں سے حفاظت ۵ دعائیں
 باب ہشتم: نظر بد سے حفاظت ۵ دعائیں
 باب ہفتم: دفع مرض اور حصول صحت ۵ دعائیں
 باب نہم: قرض سے نجات ۳ دعائیں
 باب دہم: دفع تنگی معاش اور روزی میں برکت ۷ دعائیں
 خاتمہ: استخارہ اور حج کی دعائیں مع منزل ۵ دعائیں

تقریظ

حَضْرَت مَوْلَانَا مُفْتِی جَبِیبُ الرَّحْمَنِ صَاخِرِ اَبَادِی دَامَتْ اَرْکَانُہُمْ (مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (رواہ احمد) یعنی دعا بذات خود عبادت ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن پاک میں دُعا کرنے کا حکم دیا ہے وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ یعنی تم لوگ مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔ حکم خداوندی کی بجائے بجا آوری بلاشبہ عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دُعا کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ میں سب سے زیادہ سچا ہے۔ دوسری روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد ہے کہ "الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ" (رواہ ترمذی) یعنی دُعا عبادت کا مغز ہے۔ عبادت کی حقیقت دراصل خشوع و خضوع، تذلل و عاجزی ہے اور دُعا میں یہ چیز بدرجہ اتم پائی جاتی ہے اسی لئے دُعا کو عبادت کا مغز اور اصل اور خلاصہ فرمایا گیا۔

تیسری روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد منقول ہے : "لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ"۔ (ترمذی) یعنی اللہ تعالیٰ کے یہاں دُعا سے بڑھ کر کوئی چیز عزت کے قابل نہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا بہت محبوب اور عزیز چیز ہے، جو بندے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان بندوں سے بہت خوش رہتا ہے ان پر انعام و اکرام اور رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے۔ وہ بندے چین و سکون کی زندگی گزارتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مُرادیں حاصل کرتے رہتے ہیں۔

احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تقریباً ہر موقع پر دعائیں منقول ہیں ان کا پڑھنا ہمارے لئے باعثِ خیر و برکت اور ذریعہٴ نجات ہے اور دونوں جہاں میں چین و سکون کی ضمانت ہیں۔

محترم الحاج خلیل احمد میمن (ابو اسامہ) نے قرآن و حدیث کی دعاؤں کا یہ مجموعہ ”امنول موتی“ کے نام سے اکٹھا کیا ہے یہ بہت بابرکت خدمت ہے۔ محض جذبہٴ اخلاص کے ساتھ یہ دعائیں جمع کی ہیں، موصوف خود بھی تبلیغی جماعت سے والہانہ عقیدت و محبت رکھتے ہیں اور جماعت کے سرگرم اور فعال کارکن بھی ہیں۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم موصوف کی اس مخلصانہ خدمت کو قبولیت عام عطا فرمائے، اس کی اشاعت کو ان کے حق میں ذخیرہٴ آخرت بنائے اور لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

حبیب الرحمن خیر آبادی عفا اللہ عنہ

مفتی دارالعلوم دیوبند
۲ محرم الحرام ۱۴۲۶ھ

اقتباسات تقریظ تاثرات علمائے کرام برائے انمول موتی

فقیر النفس حضرت مولانا مفتی محمد حنیف صاحب جونپوری دامت برکاتہم

مجاز بیت حضرت شاہ وصی اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ

بعدہ اس بے بساط المدعو بجمت حنیف جونپوری غفرلہ نے اس
دعار کے مجموعہ "انمول موتی" کو از اول تا آخر حرفاً حرفاً
دیکھا ہے۔ الحمد للہ کہ ضرورت اور روزمرہ کی ضروری دعائیں
اختصار کے ساتھ سلیقہ سے جمع کر دی گئی ہیں جس کو
ہر آدمی اپنے پاس سفر حضرار کھنا چاہے تو بلا مشقت رکھ کر
معمول بنا سکتا ہے اور بنانا چاہیے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام
کی تعلیم فرمودہ دعائیں فلاح دین اور دنیا دونوں کی کفیل ہیں۔

محمد حنیف جونپوری

نزیل بمبئی

حضرت مولانا عبدالحق صاحب عظمیٰ دامت برکاتہم

شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

پیش نظر کتاب "انمول موتی" عزیز گرامی الحاج خلیل احمد سلمہ نے دعاؤں کا ایک ذخیرہ مع ان کے فضائل، ترتیب دی ہے جو معتبر حوالوں کے ساتھ طبع ہو چکی ہے، ناکارہ کے نزدیک نہایت ہی مفید معلوم ہوئی۔ ناکارہ دعا کرتا ہے کہ اللہ جل شانہ اسکو قبولیت سے نوازے اور اس کے فائدہ کو عام و تمام فرمائے اور مولف کو مزید دینی خدمات کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

والسلام
عبدالحق غفرلہ

حضرت مولانا مفتی محمد عبد اللہ صاحب پھولپوری دامت برکاتہم مجاز بیعت حضرت مولانا شاہ ابراہیم صاحب برہنہ نور اللہ مرقدہ و ناظم اعلیٰ مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم سرگئے میر اعظم گڑھ۔ یوپی۔

"انمول موتی" دعاؤں کا ایک مختصر اور آسان مجموعہ عزیزم خلیل احمد سلمہ نے جمع کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ معتمد کتابوں سے دعاؤں کے الفاظ و کلمات نقل کئے گئے ہیں، اللہ کرے امت کیلئے نافع بن سکے اور عزیز مولف کیلئے کار خیر بنے نیز مولف سلمہ کے اس جذبہ خیر خواہی کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور مزید برکت کی بھی توفیق بخشے۔ آمین۔

مُحَمَّد عَبْد اللہ پھولپوری

حضرت مولانا شاہ منیر احمد صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ اجل حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالحلیم صاحب نورا اللہ مرتدہ

خطیب و امام جامع مسجد کالینہ ممبئی ۹۸...۲۰

انمول موتی کے نام سے یہ کتاب بہت سی دعاؤں کا مجموعہ ہے، جس پر عمل کر کے دنیا میں شرور سے حفاظت اور آخرت میں انشاء اللہ ترقی ملے گی۔ اللہ تعالیٰ بھائی خلیل احمد کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے بڑی محنت سے دعائیں جمع کی ہیں جو امت کے لئے بہترین تحفہ ہے اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول فرمائے اور نفع کو عام فرمائے۔ فقط منیر احمد۔ کالینہ ممبئی

جدید ایڈیشن مع اضافہ

بفضلہ تعالیٰ مرتب نے اس کتاب کی ابتدائی سطر پر ۲۰ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ کو مدینۃ الرسول مدینۃ المنورہ زادھا اللہ شرفا و کرامہ میں مسجد نبوی میں رات ڈھائی بجے لکھی، اللہ تعالیٰ شرف قبولیت اور اخلاص سے نوازے۔ آمین۔

از مرتب غفرلہ

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد

انسان اس دُنیا میں چند دن کا مہمان ہے۔ یہ نہ اپنی مرضی سے دُنیا میں آیا ہے اور نہ اپنی مرضی سے دُنیا سے جائے گا۔ لہذا اس کا تقاضہ یہ ہے کہ درمیانی وقفہ زندگی بھی اللہ رب العزت کے منشاء کے مطابق اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر چل کر گزارے۔ ہر وقت ذاکر و شاغل رہے اور مناسب حال دُعاؤں کا اہتمام کرے روزانہ اگر لمبے لمبے معمولات کی پابندی نہیں کر سکتا تو نہ سہی، تھوڑا تھوڑا پڑھنے کا معمول جاری رکھے۔ یہ بھی شیطان کا ایک دھوکہ ہے کہ پورا پڑھنے کا وقت نہیں تھوڑا پڑھنا نہیں۔ نتیجہ یہ کہ بالکل محروم رہتا ہے اس لئے جتنا وقت

ملے اتنا پڑھنے کا معمول بنالے۔ اس کی برکت سے انشاء اللہ زیادہ پڑھنے کا وقت بھی مل جائے گا اور ثواب تو ملے گا ہی انشاء اللہ۔

معمولات کی پابندی روحانی ترقی کا زینہ ہے۔
معمولات کی ادائیگی کے لئے ایک وقت متعین کرنے سے بڑی خیر و برکت ہوتی ہے اور اسی سے پابندی کی توفیق ملتی ہے۔
لہذا بعض احباب کی تحریک پر اس مختصر سے کتابچہ میں اپنی بے بضاعتی کے باوجود بعض آیات قرآنیہ اور ادعیہ ماثورہ کے مختصر فضائل و خواص جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ ہیں اور جن کے ماخذ تفسیر ابن کثیر اور صحاح ستہ و دیگر کتب حدیث ہیں، یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ عامۃ المسلمین ذوق کے ساتھ اسے اپنا معمول بنائیں اور ہر

طرح کی دینی اور دنیوی خیر و برکت سے مالا مال ہوں اس کتابچہ میں اختصار کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے تاکہ عامۃ المسلمین آسانی کے ساتھ اسے اپنے معمولات یومیہ میں پابندی کے ساتھ شامل کر سکیں۔

اس کتاب میں دعائیں کتب احادیث سے منقول ہیں جو دنیا اور آخرت کی کامیابیوں کو شامل ہے، ناظرین کو چاہئے کہ صرف ان اورادوں پر اکتفا نہ کریں بلکہ الحزب الاعظم یا مناجات مقبول جو ہفتہ بھر کی سات منزلوں پر منقسم ہیں روز ایک منزل پڑھنے کا اہتمام کریں۔

اس کتابچہ میں ہر دعا کے نیچے حوالہ بھی لکھ دیا گیا ہے اور بعض چند دعاؤں کے اکثر دعائیں حضور اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم یا صحابہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہیں۔ ان کے علاوہ ان سورتوں کے بھی پڑھنے کا اہتمام کریں جن کے خاص خاص فضائل احادیث میں آئے ہیں مثلاً سورہ یسین، سورۃ الواقعة، سورۃ الملك، سورۃ السجدة، وغیرہ

غور طلب

- ۱۔ سب سے پہلے اس کتاب کا اول تا آخر مع فضائل کے دھیان سے مطالعہ کریں پھر روزانہ مذکورہ دعاؤں کا فضائل کے استحضار کے ساتھ اہتمام رکھیں۔
- ۲۔ اپنے شب و روز کی ضروری مصروفیات کے پیش نظر ایک مستحکم نظام الاوقات بنائیں۔ کیونکہ نظام الاوقات کے مطابق کام کرنے میں بڑی برکت ہوتی ہے۔ تھوڑے

وقت میں زیادہ کام ہو جاتا ہے۔

۳۔ احکام شرعیہ یعنی اوامر و نواہی پر عمل کرنا تو ہر حال میں فرض و واجب ہے۔

۴۔ حتی الامکان نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے۔ شرعی عذر کے بغیر مسجد کی جماعت کو ترک کرنے سے احتراز کیجئے اور آداب مسجد کا خیال رکھئے۔ (قضاۓ عمری اگر ذمہ ہو تو ان کو جلد از جلد ادا کرنے کی فکر کیجئے۔

۵۔ اپنے معاملات کو صاف رکھیں جس کا جو حق اپنے ذمہ ہو اس کو فوراً ادا کرنے کی فکر کریں۔ اس لئے کہ موت کا کوئی بھروسہ نہیں۔

۶۔ روزانہ فجر کی نماز کے بعد ورنہ اپنی سہولت کے مطابق کوئی اور وقت مقرر کر کے مندرجہ ذیل کاموں کو معمول بنالیں اور ان پر پابندی سے عمل پیرا رہیں۔

الف: تلاوتِ قرآنِ کریم روزانہ ایک پارہ اگر یہ ممکن نہ ہو تو نصف پارہ اور اگر یہ بھی مشکل ہو تو ایک رُبْع اور تجوید سے تلاوت کا اہتمام کریں۔

ب: تلاوت کے بعد (انمول موتی) اس کتاب میں درج شدہ وظائف کا اہتمام کریں۔

ج: روزانہ مناجاتِ مقبول "یا اَلْحِزْبُ الْاَعْظَمُ" کی ایک منزل یا نصف منزل پڑھنے کا اہتمام رکھیں۔

د: ۱۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ (۱۰۰ مرتبہ)

۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّيَّ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَآتُوبُ إِلَيْهِ۔ (۱۰۰ مرتبہ)

۳۔ دُرُودِ شَرِیف۔ (۱۰۰ مرتبہ)

۴۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ (۱۰۰ مرتبہ)

۵. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. (حتی المقدور)

ھ : شب و روز کے مختلف اوقات میں مسنون دُعاؤں کا اہتمام کریں۔ مثلاً : کھانا کھانے کی دُعا، مسجد میں آنے اور مسجد سے جانے کی دُعا، سوتے وقت کی دُعا، سوکر اُٹھنے کی دُعا۔ موقع محل کی ان تمام دُعاؤں کو یاد کر کے ان کے خاص مواقع پر پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

و : کبھی کبھی اللہ والوں کی صحبت میں بھی جا کر بیٹھا کریں اور اپنا اٹھنا بیٹھنا بھی حتی الامکان مشیع سنت نیک لوگوں کے ساتھ رکھیں اور ان سے نصیحت حاصل کریں اور دُعا کرائیں۔

ز : اپنے اوقات کی ترتیب بنا کر راہِ خدا میں دعوت الی اللہ کی محنت کو لے کر نکلیں اور اپنی اصلاح کی نیت اور فکر رکھیں۔

ح : تہجد، اشراق، چاشت، اوابین ان نوافل کا خصوصی اہتمام کریں۔

ط : ہفتہ میں ایک دن صلوٰۃ التسبیح کا اہتمام کریں۔

یہ چند معمولات اپنے اوپر لازم کر لیں۔ یعنی ان کو شب و روز کی مصروفیات میں سر فہرست رکھیں۔ ان فضائل کے پیش نظر معمولات کے اہتمام کی پوری کوشش کریں۔ ایسا ہرگز نہ کریں کہ شروع میں جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان سب معمولات کو لازم کر لیں اور بعد میں جوش ٹھنڈا پڑتے ہی چھوڑ دیں۔ ایسا ہرگز نہ ہونے پائے۔ کیونکہ مستحبات کو معمول بنالینے کے بعد انھیں ترک کرنا حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی رو سے سخت مضرب ہے۔

یہاں ایک بات کا خاص خیال رہے کہ بہت سے لوگ ”معمولات“ کی تو خوب پابندی کرتے ہیں لیکن

”معاملات“ کے صاف نہیں ہوتے۔ جس سے لیا، دینے کا خیال تک نہیں کرتے اور بڑی بے فکری اور غفلت کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں۔ اس لئے سب سے پہلے جس کا جو حق ہمارے ذمہ ہو اس کو ادا کرنے کا عزم کر لیں اس کے بعد تھوڑا تھوڑا ادا کرنا شروع کر دیں اور صاحبِ حق سے کہہ بھی دیں کہ بھائی میں آپ کا حق ادا کرنا چاہتا ہوں یہ لیجئے اور جو باقی ہے انشاء اللہ تھوڑا تھوڑا کر کے ادا کر دوں گا۔

اگر اس طرح بندہ پختہ ارادہ کر لے تو اس پر اللہ ربُّ العزت بھی اس کی مدد فرمائیں گے اس لئے کہ درحقیقت ادا کرنے والے تو اللہ ربُّ العزت ہی ہیں، بندے کے کیا بس کی ہے بندہ کا کام تو خلوصِ نیت کے ساتھ کام کی ابتداء کرنا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ بندہ کو چاہیے کہ وہ معاملات کی

صفائی اور معمولات سے آراستہ زندگی گزارے اور اس حال میں دنیا سے رخصت ہو کہ حقوق العباد ادا ہو چکے ہوں اور حقوق اللہ میں کوتاہی معاف ہو چکی ہو۔ اللہ ربُّ العزت سلامتی ایمان، صحت، مع العفت اور خاتمہ علی الایمان کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

بفضلہ تعالیٰ کتابِ ہذا کی ترتیب میں مرتب کو ہمارے بزرگ حضرت مولانا سید شوکت علی نظیر مدظلہ العالی خطیب و امام جامع مسجد بمبئی کی سرپرستی حاصل رہی ہے۔ آخر میں اللہ عز و جل سے اس کے اسماءِ حسنیٰ اور صفاتِ عالیہ کے ذریعہ سے دُعا ہے کہ اللہ اسے خالصاً اپنی رضا کیلئے خاص کرے اور اس کتاب کے ذریعہ ہماری زندگی میں اور ہمارے مرنے کے بعد نفع بہم پہنچائے اور اس کے قاری، ناشر یا اس کی شاعت میں کسی لحاظ سے بھی معاونت کرنے والوں کے لئے نفع بخش بنائے۔ یقیناً اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس پر قادر ہے۔

مرتب : بَنْدَا لَمْخَلَا

حصہ اول بَابُ اَوَّل

ہر قسم کی آفت، مصیبت اور حادثات سے حفاظت

دُعَاءُ سَيِّدِنَا النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ہر قسم کی آفت، مصیبت، حادثات سے حفاظت اور ہر ظالم، جابر، قاتل، خونخوار شخص، شیطان، بادشاہ، درندے سے یقینی حفاظت
کا نبوی نسخہ، مزید قتل کی دھمکی پر حفاظت کی دعا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص تھے۔ دس سال آنحضرت
کی خدمت میں رہے اور آنحضرت نے ان کی والدہ کی درخواست
پر خیر دنیا و آخرت کی دعا سے مشرف و مخصوص فرمایا تھا
ایک دن حضرت انس حجاج بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے
تھے۔ حجاج نے حکم دیا کہ ان کو مختلف قسم کے چار سو گھوڑوں کا
معائنہ کرایا جائے۔ حکم کی تعمیل کی گئی۔ حجاج نے حضرت
انس رضی اللہ عنہ سے کہا، فرمائیے اپنے آقا یعنی آنحضرت کے
پاس بھی اس قسم کے گھوڑے اور ناز و نعمت کا سامان آپ
نے کبھی دیکھا؟ فرمایا، بخدا یقیناً میں نے آنحضرت کے پاس
اس سے بدرجہا بہتر چیز دیکھی اور میں نے آنحضرت سے سنا
کہ آپ فرماتے تھے جو لوگ گھوڑوں کی پرورش کرتے ہیں
ان کی تین قسمیں ہیں۔ ایک شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے

کہ حق تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرے گا اور داد شجاعت دے گا۔ اس گھوڑے کا پیشاب، لید، گوشت پوست اور خون، قیامت کے دن اس کے ترازوئے عمل میں ہوگا اور دوسرا شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ ضرورت کے وقت سواری کیا کرے اور پیدل چلنے کی زحمت سے بچے (یہ نہ ثواب کا مستحق ہے اور نہ عذاب کا) اور تیسرا وہ شخص ہے جو گھوڑے کی پرورش نام اور شہرت کے لئے کرتا ہے تاکہ لوگ دیکھا کریں کہ فلاں شخص کے پاس اتنے اور ایسے ایسے عمدہ گھوڑے ہیں۔ اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور حجاج تیرے گھوڑے اس تیسری قسم میں داخل ہیں۔ حجاج یہ بات سنکر بھڑک اٹھا اور اس کے غصّہ کی بھٹی تیز ہو گئی اور کہنے لگا، اے انس! جو خدمت تم نے آنحضرتؐ کی کی ہے اگر اس کا لحاظ نہ ہوتا، نیز امیر المومنین عبد الملک بن مروان نے

جو خط تمہاری سفارش اور رعایت کے باب میں لکھا ہے اس کی پاسداری نہ ہوتی تو نہیں معلوم کہ آج میں تمہارے ساتھ کیا کر گزرتا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو مجھے نظر بد سے دیکھ سکے۔ میں نے آنحضرتؐ سے چند کلمات سن رکھے ہیں۔ میں ہمیشہ ان ہی کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سلطان کی سطوت سے خوف ہے، نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے۔ حجاج ان کلام کی ہیبت سے بے خود اور مبہوت ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور نہایت لجاجت سے کہا اے ابو حمزہ وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے۔ فرمایا تجھے ہرگز نہ سکھاؤنگا۔ بخدا تو اس کا اہل نہیں۔ پھر جب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کا وقت آیا تو ابان جو آپ کے

خادم تھے، حاضر ہوئے اور آواز دہی، حضرت نے فرمایا، کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا، وہ کلمات سیکھنا چاہتا ہوں جو حجاج آپ سے سیکھنا چاہتا تھا مگر آپ نے اس کو نہیں سکھائے فرمایا، ہاں، تجھے سکھاتا ہوں، تو اس کا اہل ہے۔ میں نے آنحضرتؐ کی دس برس خدمت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات اس حالت میں ہوئی کہ آپ مجھ سے راضی تھے، اسی طرح تو نے بھی میری خدمت دس سال تک کی اور میں دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوتا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔ صبح و شام یہ کلمات پڑھا کرو، حق سبحانہ و تعالیٰ تمہارا آفت سے محفوظ رکھیں گے۔ وہ کلمات یہ ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ
اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ بِسْمِ
اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِی اللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا

أَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهِ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَعْظَمُ
 مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ عَرْجَارِكَ وَجَلَّ
 سَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
 بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
 شَيْطَانٍ مَّרِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ
 عَنِيدٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي
 نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

(جمع الجوامع سيوطي كتاب الثواب ابن عساکر، تنبيه الغافلين ص ٥٤٨)

دُعَا سَيِّدِنَا انس رضی اللہ عنہ (۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ پر حجاج بن یوسف سخت ناراض ہوا اور کہا اگر فلاں وجہ نہ ہوتی تو میں تم کو قتل کر دیتا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا، تو ہرگز مجھے قتل نہیں کر سکتا مجھے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی دعا بتلا دی ہے، جس کے ذریعہ ہماری ہر ظالم، قاتل، مردود شیطان سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (وہ ہمیں ضرر نہیں پہونچا سکتے) حجاج نے جب سنا تو گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اور کہنے لگا چچا مجھے سکھا دو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو اس کا اہل نہیں ہے۔ پھر وفات کے قریب انھوں نے یہ دُعا اپنے لڑکوں کو بتادی تھی۔

(وہ دُعا یہ ہے)

بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ
 الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ أَذَى بِسْمِ اللَّهِ
 الْكَافِي بِسْمِ اللَّهِ الْمُعَافِي بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي
 لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
 وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي بِسْمِ
 اللَّهِ عَلَى أَهْلِي وَمَالِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ رَبِّي اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِمَّا
 أَخَافُ وَأَحْذَرُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ
 بِهِ شَيْئًا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ

وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ
 عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ
 قَضَاءِ السُّوءِ وَمِنْ شَرِّ دَابَّةٍ أَنْتَ
 آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمٍ ۝

المستطرف (بالفاظ دیگر: طبرانی ۲، ۱۲۹۳، ابن اسنی وعل

ایوم واللیلة ۳۰۸) (شمال کبوتری)

حادثات سنیچنے کا وظیفہ

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت
 ابودرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا
 مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آکر یہی
 اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر

دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابو درد دار! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا کہ مجھے معلوم تھا، اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (کلمات یہ ہیں)

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ
يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ
 شَيْءٍ عِلْمًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ
 أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ○ (ابوداؤد۔ ابن السنی)

(کنز العمال ۱۶۲/۲۔ حدیث نمبر ۳۵۸۳)

ہر شر اور مکر سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی
 آخری دو آیتیں اَمِنْ الرَّسُولِ سے ختم سورۃ تک جو

شخص رات کو بڑھ لے گا تو یہ دونوں آیتیں اس کے لئے
کافی ہوں گی یعنی وہ ہر شر اور مکر سے محفوظ رہے گا۔

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ
وَالْهُومِنُونَ كُلُّ أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ تَفَلَّأ نَفَرَقُ بَيْنَ
أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ تَفَلَّأ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَ
أَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ
عَنَّا وَاقْ وَارْحَمْنَا ۚ إِنَّكَ
مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

(بخاری مع الفتح ۹۴/۹۔ مسلم شریف ۵۵۴/۱)

ایک حدیث میں ہے کہ سورۃ بقرہ کی دو آیتیں
'اَمِنَ الرَّسُولُ' سے آخر تک جس گھر میں پڑھی جائیں
تین دن تک شیطان اس گھر کے قریب نہیں آتا۔

(حسن حصین ص ۲۹۳، ترمذی، مستدرک حاکم)

موت سے حفاظت

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو صبح ہونے تک، اور صبح کو تین مرتبہ پڑھے تو شام ہونے تک اسے کوئی ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (وہ کلمات یہ ہیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّمَعَ اسْمُهُ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ (مشکوٰۃ ابوداؤد ترمذی: ۱۷۶/۲)

فائدہ: حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری^۳ فرماتے تھے کہ صبح و شام اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لینے سے

اس دن یارات کوئی مصیبت نہیں آتی حتیٰ کہ موت بھی نہیں آتی یعنی جس دن موت مقدر ہو گی اس دن اس دعا کا پڑھنا بھول جائے گا۔ بعض اولیائے کرام نے جان بوجھ کر ناغہ کیا جب ان کو منکشف کرایا گیا کہ اس روز ان کو کوئی ناگہانی مصیبت آنے والی ہے جیسے فاج وغیرہ۔

حادثات و مصیبت سے خلاصی کا عمل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جب بھی ہمیں کوئی مصیبت پیش آتی تو حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لاتے اور فرماتے یہ پڑھو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ
 لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ
 لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذَّلِّ وَ
 كِبَرُهُ تَكْبِيرًا ط (کنز العمال ۷۲۰۲، الدعاء المسنون، ص: ۴۱۸)

حفاظتِ دین، نفس، اولاد، اہل و عیال و مال

ایسی دُعا جس کی برکت سے دین، نفس، اولاد، اہل
 و عیال اور مال کی حفاظت رہتی ہے۔ اور ان سے متعلق قلب
 کو سکون رہتا ہے وہ دُعا یہ ہے :

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي وَنَفْسِي وَوَلَدِي
 وَاهْلِي وَمَالِي۔ (کنز العمال ۶۳۶/۲)

اس دُعا کو صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھ لے۔

ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت آیتہ الکرسی پڑھ کر پھر سورہ مومن کی

ابتدائی تین آیتیں پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ پہلے آیتہ الکرسی پڑھے پھر سورہ مومن کی ابتدائی تین آیتیں پڑھے، وہ آیتیں یہ ہیں:

حَمْدُهُ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ (الاذکار للنوری ۱۵۹، الدر المنثور ۲/۲۹۹)

کنز العمال ۲/۱۳۷ ج ۲، ۳۵۰۲، ترمذی ۲/۱۱۵، ۸۶۹

ظالم کے ظلم سے حفاظت

حضرت ابورافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت
عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے (مجبور ہو کر) حجاج
بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا کہ
جب وہ تمہارے پاس اندر آئے تو یہ دُعا پڑھنا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی سخت امر پیش آتا تو آپ صلی اللہ
علیہ وسلم یہ دُعا پڑھتے۔ راوی کہتے ہیں (حضرت عبداللہ کی

بیٹی نے یہ دُعا پڑھی جس کی وجہ سے (حجاج اس کے
 قریب نہ آسکا۔ (کنز العمال ۶۹/۷ حدیث نمبر ۱۸۰۰۰)

دُعا حضرت دانیالؑ

حضرت دانیال علیہ السلام گرفتار کر کے بخت نصر بادشاہ کے
 پاس لائے گئے۔ بادشاہ نے دانیال علیہ السلام کو قید کر کے اسی
 جگہ بھیجا جہاں شیروں کا کٹہرہ تھا۔ حضرت دانیال علیہ السلام
 کو شیروں کے سامنے ڈال کر دروازے کو باہر سے بند کروادیا
 پانچ دن حضرت دانیال علیہ السلام اسی میں مقید رہے پانچ
 دن کے بعد جب دروازہ کھولا گیا تو دیکھا کہ حضرت دانیال
 اسی حال میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں اور دو شیر اُن کے
 پاس بیٹھے ہوئے ہیں اور ان سے کسی بھی طرح کی چھیڑ خانی بھی
 نہیں کر رہے ہیں۔ تو بخت نصر نے تعجب سے حضرت دانیال
 سے پوچھا، آخر آپ نے کونسا ایسا عمل کیا کہ جس کی وجہ سے
 یہ شیر آپ کو کچھ بھی تکلیف نہ پہنچا سکے؟ حضرت دانیال

علیہ السلام نے کہا میں نے یہ دعا پڑھی:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يُسِيئُ مَنْ ذَكَرَهُ.
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ.
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَكِلُ مَنْ تَوَكَّلَ
 عَلَيْهِ إِلَى غَيْرِهِ. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ
 ثِقَتُنَا حِينَ تَنْقَطِعُ عَنَّا الْحِيلُ. الْحَمْدُ
 لِلَّهِ الَّذِي هُوَ رَجَاؤُنَا حِينَ تَسْوَعُ ظُنُونُنَا
 بِأَعْمَالِنَا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَكْشِفُ
 ضُرْرَنَا عِنْدَ كَرِبِنَا، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 يَجْزِي بِالْإِحْسَانِ إِحْسَانًا. الْحَمْدُ

بِاللّٰهِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالصَّبْرِ نَجَاتًا

(ابن ابی الدنیا فی الشکر و سنہ حسن)

کنز العمال ۶۵۵/۲ حدیث ۴۹۹۵

﴿باب دوم﴾

عمل مختصر نفع بہت زیادہ

دُعایِ حضرت آدم علیہ السّلام

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو زمین پر اتارا تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دُعا کو پڑھا، اللہ تبارک و تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! میں نے

تیری توبہ قبول کی اور تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان کلمات سے دعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ معاف کر دوں گا اور اس کی مہم کو فتح کر دوں گا اور شیاطین کو اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے دروازے پر ناک ٹھستی چلی آئے گی۔ اگرچہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ
 فَاَقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ
 فَاَعْطِنِيْ سُوْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ
 فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
 اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا

حَتَّىٰ أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبَتْ
لِي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي۔ (طبرانی و سیقی)

(تفسیر الدر المنثور ۱/۱۲۳)

سَترِ ہزار فرشتوں کا رحمت بھیجنا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں جو شخص صبح کو تین مرتبہ
أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورہ حشر کی
آخری تین آیات (مندرجہ ذیل) پڑھ لے تو اس کے لئے
اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادیتے ہیں جو شام تک

اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اگر اس دن مر جائے تو شہید مرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو صبح تک رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اگر اس رات مر جائے تو شہید مرے گا۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ (سورة الحشر ۲۲ تا ۲۴)

(ترمذی ۱۲۰/۲ - سنن دارمی ۳۳۷/۲)

سُورَةُ النِّعَامِ کی ابتدا کی تین آیتوں کی فضیلت

جو شخص سُورَةُ النِّعَامِ کی مندرجہ ذیل تین آیتیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ○ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ
مِّنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى

عِنْدَكَ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ فِي
السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يُعَلِّمُ سِرَّكُمْ وَ
جَهْرَكُمْ وَيَعَلِّمُ مَا تَكْسِبُونَ تک پڑھے گا

تو اس کے لئے چالیس فرشتے مقرر کئے جائیں گے وہ چالیس
فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے سارا ثواب پڑھنے والے
کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان سے
لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے جب پڑھنے والے کے دل
میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی
خبر لیتا ہے۔ شر پر دے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں۔ قیامت کے
دن اللہ رب العالمین فرمائیں گے تو میرے زیر سایہ چل
جنت کے پھل کھا، حوض کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا

تومیرابندہ میں تیرارب۔ (تفسیر الدر المنثور ۳/۳۲۵)
 (کمالین شرح جلالین شریف)

اللہ تعالیٰ کا بندہ کے ساتھ ارادہ خیر

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ اے بریدہ! جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے
 ہیں اس کو یہ کلمات سکھا دیتے ہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّفْ رِضَاكَ
 ضَعْفِي وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي
 وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي
 اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ
 فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَأَغْنِنِي يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ۔

آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ
یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔

(کنز العمال ۲/۱۹۸، احیاء العلوم ۱/۲۷۷)

سید الاستغفار

حضرت شہاد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی
ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار
یہ ہے کہ بندہ یہ کلمات کہے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي
وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ

وَابْوُءْ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي

فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ۝

جو شخص یہ کلمات دن کے وقت کہے اور اسے اس کے متعلق پورا یقین ہو اور وہ اسی دن شام سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص رات کو یہ کلمات کہے اور اسے اس کے متعلق یقین ہو اور پھر وہ صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ بھی جنتیوں میں سے ہے۔

(بخاری ۹۳۶/۲ - ابوداؤد ۴۹۱/۲)

عمل ایوم والیلة - ص ۳۹۸ حدیث ۵۸۰

اللہ تعالیٰ بندے کے حق میں کافی ہیں

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ان دس کلمات کو نماز فجر کے وقت (پہلے یا بعد میں) کہا، تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی ہوتے اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔

پہلے پانچ کلمات دنیا کے متعلق ہیں اور بعد کے پانچ کلمات آخرت سے متعلق ہیں۔ (ایک مرتبہ پڑھیں)

۱۔ حَسْبِيَ اللَّهُ لِيَدِينِي۔

۲۔ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا أَهَمَّنِي۔

۳۔ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ۔

۴۔ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي۔

۵۔ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوْءٍ

۱. حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْهَوْتِ -
۲. حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ -
۳. حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ -
۴. حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ -
۵. حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ -

(در منشور فی التفسیر الماثور ص ۱۳/۲ - امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

معوذتین

(ہر چیز کے لئے کافی ہونگی)

حضرت عبداللہ بن نجیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک رات جبکہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے ہوئے نکلے، پس ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”کہہ“ میں نے عرض کیا، کیا کہوں؟ فرمایا کہ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو تو کھجور ہر چیز کے لئے
کافی ہو جائیں گی۔ (مشکوٰۃ ص ۱۸۵، البوداؤد ۲/۵۰۸، ترمذی ۳/۱۸۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ
لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ خَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِۃِ فِی الْعُقَدِ ۝
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ
 النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
 الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ
 یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝
 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝
 چار کروڑ نیکیاں

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان چار
 کلمات کو دس مرتبہ کہے تو اس کے لئے چار کروڑ نیکیاں
 لکھ دی جاتی ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا
صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

(مسند احمد، ترمذی، جامع الاحادیث للسیوطی، کنز العمال ۱۹۶/۲)

قیامت کے دن اللہ بندے کو راضی کرینگے

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص
صبح و شام رَضِینَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ
دِینًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا پڑھے اللہ تعالیٰ

پر حق ہے کہ وہ اس شخص کو (قیامت کے دن) راضی کریں
 دوسری روایت میں اس دُعا کو صبح و شام تین تین مرتبہ
 پڑھنے کا ذکر ہے۔ (ابوداؤد ۲/۶۹۲، مسند احمد ۴/۳۳۷،

ترمذی ۲/۱۷۹، احمد ۴/۳۳۸، ابن ماجہ ۲۷۷، عمل الیوم والیلۃ ۱۴)

بیس لاکھ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا
 صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
 لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ط (ایک مرتبہ) کہے تو اللہ تعالیٰ
 اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔

(طبرانی، الترغیب والترہیب ۲/۴۲۰)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا
صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

(مسند احمد، ترمذی، جامع الاحادیث للسیوطی، کنز العمال ۱۹۶/۲)

قیامت کے دن اللہ بندے کو راضی کرینگے

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص
صبح و شام رَضِینَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ
دِینًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا پڑھے اللہ تعالیٰ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔ اس کیلئے میری

شفاعت واجب ہو جائے گی۔ (بزاز، طبرانی، مجمع الزوائد) ۲۹۹/۴، ۲۵/۵، ۱۹۳/۱۰

ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث سنائی کہ اللہ تعالیٰ کے ایک بندے نے یہ دُعا پڑھی :

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ
وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

تو اس کا ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار ہو گیا کہ کیسے لکھیں ؟
تو اللہ تعالیٰ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس بندے نے یہ دُعا

پڑھی ہے، فرشتوں سے سوال کرتے ہیں کہ کیا پڑھا ہے میرے
اس بندے نے، تو فرشتوں نے پڑھتے ہوئے عرض کیا:

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ
وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

یہ پڑھا، تو اللہ رب العزت نے فرمایا کہ فی الحال اسی طرح لکھو
جس طرح پڑھا جب میرا بندہ مجھے ملے گا اس وقت میں ہی اس
کی جزا اور ثواب اس کو دوں گا۔ (احمد وابن ماجہ ص ۲۶۹)

ایک لاکھ نیکیاں اور شہد کا مرتبہ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اس

کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور اگر انتقال ہو جا
تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد
چھوڑ دیا جائے گا تاکہ جہاں چاہے پھرے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ
لِعَظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَلَّ كُلُّ
شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اخَضَعَ
كُلَّ شَيْءٍ لِحُكْمِهِ۔

۳۵۷۰

(الدعاء ۲/۵۴۴۔ کنز العمال ۲/۱۵۶)
(طبرانی کبیر ۲۳/۳۷۰۔ ۸۷۵)

فائدہ : مذکورہ دعا حضرت عبداللہ بن
عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے جس میں اخیر میں ایک
اور جملہ کا اضافہ ہے وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ۔

فضیلت اس کی یہ ہے اس کو پڑھ کر جو ضرورت ہو وہ مانگے، اس کے لئے ایک ہزار نیکی لکھی جاتے گی اور ایک ہزار درجات بلند ہوں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لئے مقرر کئے جائیں گے جو اس کے لئے تاقیامت استغفار کرتے رہیں گے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی ۱۲/۳۲۲ ج ۱۳۵۶۲ مجمع الزوائد ۱۰/۹۰)

ہاتھ پکڑ کر جنت کا داخلہ

حضرت منیر ایک افریقی صحابی تھے انھوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے میں اس کا ذمہ دار ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کروں گا۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ
بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔

(طبرانی کبیر ۲/۳۵۵ ۸۳۸ کنز العمال ۲۵۶۹
مجمع الزوائد ۱۰/۱۱۶ اسناد حسن)

پچھ نعمتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی
 خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم! قرآن کریم کی آیت ”لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ
 وَالْاَرْضِ“ (یعنی کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالیٰ
 کے قبضہ میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے ارشاد فرمایا، آسمان و زمین کی کنجیوں سے یہ کلمات
 مُراد ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْأَوَّلُ وَ

الْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح و شام دس مرتبہ
پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے۔

۱۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت
کی جائے گی۔

۲۔ اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

۳۔ حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

۴۔ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

۵۔ وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
ساتھ ہوگا۔

۶۔ بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے۔

اور اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت اور احترام کے ساتھ لے جائیں گے۔ اگر وہ قیامت کے ہونا ک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے کہ گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہونا کیوں سے امن میں رہنے والوں میں سے ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت میں لے جانے کا حکم دیں گے۔ چنانچہ فرشتے اس کو میدانِ حشر سے جنت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب و کتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔ (روح المعانی ۲۳/۲۲)

دُعَا برائے مغفرت

اگرچہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو
شخص اس دُعا کو پڑھے اس کی مغفرت کر دی جائے گی،
اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔ ایک روایت میں ان
کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے: (وہ کلمات یہ ہیں)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

(ابوداؤد، مستدرک حاکم ۱/۶۹۲)

شیطان سے حفاظت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں دس

مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو
شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادینگے
أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
(حصن حصین ص ۷۹)

دونوں ہاتھ میں خیر

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک
دیہاتی نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ! میں نے
قرآن سیکھنے کی بہت کوشش کی لیکن سیکھ نہ سکا۔ اب آپ
مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیں جو قرآن کی جگہ بھی ہو جائے۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

پڑھا کرو۔ اس نے انگلیوں پر گنتے ہوئے یہ کلمات کہے۔
 پھر عرض کیا، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ سارے
 کلمات تو میرے رب کی تعریف کے ہو گئے، خود میرے لئے
 کیا ہوا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ دُعا مانگا کرو:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي
 وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي۔

یہ سن کر وہ دیہاتی چل دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 یہ دیہاتی دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر کر جا رہا ہے۔

(ابن ابی الدنیا، کذا فی کنز العمال ۱۹۹/۲)

بیس ہزار نیکیاں

مَرَحَبًا بِالْقَائِلِينَ عَدْلًا مَرَحَبًا
 بِالصَّلَاةِ وَاهْلًا۔

خطیب بغدادی نے روایت کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص موزن کو اذان کہتے ہوئے سُنے اس وقت اگر یہ دُعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے :

۱۔ بیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔

۲۔ اور اس کے بیس ہزار گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔

۳۔ اور بیس ہزار درجات کو بلند کر دیتے ہیں۔

(جامع الاحادیث للسیوطی ص ۲۲۱)

رات و دن کی تلافی صبح و شام کی دعا سے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے یہ دعا صبح پڑھ لی، دن کے فوت شدہ (وظائف وغیرہ) کی تلافی ہو جائے گی۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ
وَحِينَ تَصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

(ابوداؤد ۲/۴۹۲، ۵۰۵۵، کنز العمال ۲/۸۳۷، ۳۴۸۷)

(الدر المنثور ۴/۳۸۶، طبرانی کبیر ۱۲/۱۸۵، ۱۲۹۹۱)

فائدہ: حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں بتلاؤں کہ اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لائے "وَفِي" کا خطاب کیوں دیا، یعنی جنہوں نے اپنا قول و قرار عہد و پیمان اور احکام خداوندی پورا کیا، پھر فرمایا وجہ یہ ہے کہ وہ روزانہ صبح و شام مذکورہ آیت پڑھا کرتے تھے۔

(الدر المنثور ۴/۳۸۸، معارف القرآن ۸/۲۱۸، تفسیر ابن کثیر ۲/۴۲۳)

جمعہ کے دن عصر کے بعد کا درود: حضرت ابو ہریرہ

رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اتنی مرتبہ یہ درود پڑھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

تو اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی
عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔
(طبرانی، دارقطنی، فضائل درود)

چار کلمے وزن میں بھاری

ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر سے صبح
فجر کی نماز کے لئے نکلے تو وہ خود اپنے گھر کی مسجد میں بیٹھی تھیں
پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت گھر کوٹے
توفرمایا (اے جویریہ!) آج تو اسی حالت میں ہے جس حال میں
میں گھر سے نکلتے وقت دیکھ کر گیا تھا؛ عرض کیا، جی ہاں۔ تو فرمایا
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے یہاں سے جانے

کے بعد ایسے چار کلمے پڑھ لئے ہیں کہ اگر ان کا موازنہ ان سے کیا جائے جو تم نے فجر سے لے کر اب تک پڑھا ہے تو یہ (چار کلمے) اس سے بھاری ہو جائیں۔

وہ چار کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ
وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ
كَلِمَاتِهِ۔ (مسلم ۲/۲۹۰، ترمذی و تہذیب ۲/۲۳۸)

ادائے شکر

جس نے یہ دُعا صبح کے وقت پڑھی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے یہ دُعا شام کے وقت پڑھی تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔ (ایک مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ
مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

شام کو اَصْبَح کی جگہ اَمْسَى پڑھے۔

(ابوداؤد ۳۱۸/۲، عمل ایوم والیلة، نسائی، ابن السنی)

اللہ تعالیٰ کے غصے سے بچنے کا عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ عزوجل نے فرمایا اپنی امت
کو بتادو کہ یہ دُعا پڑھا کریں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ط

دس مرتبہ صبح کو، دس مرتبہ شام کو اور دس مرتبہ سوتے
وقت۔ سوتے وقت پڑھنے سے رات کی آفتوں سے بچا رہے گا
اور شام کو پڑھنے سے شیطان کے دھوکے سے بچا رہے گا اور
صبح کے وقت پڑھنے سے میرے (یعنی اللہ تعالیٰ کے) غصہ
سے بچا رہے گا۔ (رواہ الدیلمی)

زبان پر ہلکے اور ترازو میں وزنی کلمات: حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر
بہت ہلکے اور ترازو میں بہت وزنی اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک
بہت محبوب ہیں، وہ کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ - سُبْحَانَ
اللَّهِ الْعَظِيمِ - (بخاری شریف و مسلم شریف و ترمذی شریف،

نسائی وابن ماجہ ص ۲۷۷، مصنف ابن ابی شیبہ ۴/۴۶۷ حصن حصین ص ۷۳)

اللہ تعالیٰ سے محبت کی دعا

حضرت ابو دردار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حضرت داؤد علیہ السلام کی دُعائیں یہ کلمات بھی ہوتے تھے، ”اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت طلب کرتا ہوں اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہو اور تجھ سے اس کام کی درخواست کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی محبت کو میرے دل میں، میری جان، میرے مال، اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ کر دے۔“

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ
يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي

وَأَهْلِي وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ - (ترمذی ۲/۱۸۷)

(کنز العمال ۲/۲۰۹، حلیۃ الاولیاء)

دین پر استقامت کیلئے دُعا

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا، اے ام المومنین! جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس ہوتے تو کثرت سے کون سی دُعا کیا کرتے؟ فرمایا، آپ کی اکثر دُعا یہ ہوتی ”اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔“

دُعا یہ ہے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ
قَلْبِي عَلَى دِينِكَ۔

(نسائی، مستدرک حاکم، ترمذی ۱۹۳/۲، کنز العمال ۱۹۷/۲)

موزی کے زہر سے حفاظت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے شام کے
وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَاتِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ ط

تو اس رات کو اس کو کسی قسم کا زہر نقصان نہ
پہونچا سکے گا۔

حضرت سہیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والوں نے اس دُعا کو یاد کر رکھا تھا اور وہ روزانہ رات کو پڑھ لیا کرتے تھے۔ ایک رات ایک بچی کو کسی زہریلے جانور نے دُس لیا تو اُسے اس کی تکلیف بالکل محسوس نہیں ہوئی۔ (ترمذی ۱۸۲/۲، موطا امام مالک ص ۳۷۷،

عمل الیوم واللیلۃ ص ۳۸۹۔ ص ۴۰۳)

اِس دُعا کے بعد

اپنی حاجت کو اللہ تعالیٰ پر پیش کرے

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ

سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے۔ میں نے عرض کیا، ضرور سُنائیں
حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنْتَ تَهْدِينِي
وَأَنْتَ تَطْعِمُنِي وَأَنْتَ تَسْقِينِي وَأَنْتَ
تُمِيتُنِي وَأَنْتَ تُحْيِينِي ط پڑھے تو پھر

اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا
فرمائیں گے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط باسناد حسن، مجمع الزوائد)

﴿باب سوم﴾

دفع فکر، پریشانی، رنج، غم و بلا

ہر فکر و پریشانی سے کفایت

حضرت ابو دردار رضی اللہ عنہ نے فرمایا، جو آدمی صبح
و شام یہ کلمات سات سات مرتبہ کہے گا :

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اللہ تعالیٰ ہر فکر و پریشانی سے کفایت کریں گے چاہے
پچھلے دل سے کہے یا جھوٹے دل سے۔ (ابوداؤد : ۴/۳۲۱)
(روح المعانی : ۱۱/۵۳) (ابن السنی : ۴۲-۴۳)

پریشانی دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس
طرح کہ میرا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھا آپ

صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگ دستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری و تنگ دستی جاتی رہے گی وہ کلمات یہ ہیں :

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ
 لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ
 لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَ
 كِبَرَةٍ تَكْبِيرًا ط

اس کے کچھ عرصہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف تشریف لے گئے پھر اس کو اچھے حال میں پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔

(معارف القرآن ۵/۵۲۳۔ ابولعلی، ابن اسنی از مظہری)

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مسند میں نیز طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ کی روایت سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذَّلِّ

وَكَبِيرًا تَكْبِيرًا ط

یہ آیت، آیتِ عزّت ہے۔ (معجم طبرانی کبیر ۱۹۲/۲)

تفسیر مظہری ۵/۵۰۴، احمد ۲/۷۶، مجمع الزوائد ۱۰/۱۱۷

غموں کو مسرت بدلنے کے لئے

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ
 أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَا ضَرَفْتَ
 حُكْمُكَ عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ
 بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ
 أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ
 أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ

فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ
الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رِبْعَ قَلْبِي وَنُورَ
صَدْرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَبْيِي۔

سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
کسی کو کوئی غم یا پریشانی یا فکر لاحق ہو تو یہ دُعا پڑھا کرے
اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے نہ صرف اس کی پریشانی ہفکرات
دور فرمادیں گے بلکہ اس کے ہجوم و غموم کو مسرت، خوشی و
راحت میں تبدیل فرمادیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے
عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ اسے یاد نہ
کر لیں؟ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،
ہاں، تم بھی اس کو یاد کر لو اور تمہارے علاوہ جو بھی اس کو سُننے
اس کو بھی چاہیے کہ اس دُعا کو یاد کر لے۔ (ابن کثیر ۲/۲۵۰، احمد

دُنیاوی آزمائش سے خلاصی

حضرت بُسر بن ابی ارطاة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعا مانگتے سنا ہے:

اللَّهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ
كُلِّهَا وَاجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا
وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔

طبرانی کی روایت میں اس کے بعد یہ بھی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ دُعا مانگتا رہے گا وہ آزمائش میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی مر جائے گا۔ (کنز العمال ۱۷۸/۲، احمد ۱۸۱/۴)
(طبرانی ۳۳/۲، مستدرک حاکم ۴۸۳/۳، حیاة الصحابة ۴۰۳/۳، ابن جان ۲۲۲۲)

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو مصیبت کی مشقت سے، بد بختی کے لاحق ہونے سے، بری تقدیر سے اور دشمنوں کی خوشی سے۔ دُعا اس طرح ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جُهِدِ
الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ
الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ۔

(مسلم شریف)

(بخاری شریف ۲/۹۳۹)

روا عافیت و بقلے نعمت کیلئے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ
وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ
وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اے اللہ! میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں، نعمت
کے زوال سے اور عافیت کے چھین جانے سے اور اچانک
مصیبت کے آجانے سے اور آپ کی ہر ناراضگی سے۔“

(مسلم شریف، مشکوٰۃ ص ۳۱۷، مستدرک حاکم ۱/ ۷۱۳)

(ابوداؤد ۱/ ۲۱۶)

غم و رنج سے محفوظ رہنے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دعا پڑھے گا غم و رنج سے محفوظ رہے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ .

(کنز العمال ۲/۱۲۳-۱۲۴، طبرانی کبیر ۱۰/۲۹۰-۲۹۱،
مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۳۷، رجالہ ثقات)۔

مصیبت و پریشانی سے نکلنے کی دعا

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ آپ نے ان سے فرمایا، اے علی!

میں تم کو وہ دعا نہ سکھا دوں جب تم کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو پڑھو۔ میں نے کہا خدا آپ پر فدا کرے ضرور۔ آپ نے فرمایا جب تم کسی حادثہ میں گرفتار ہو تو یہ پڑھو۔ خدا نے چاہا تو ہر قسم کی بلا دور ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

(ابن سنی ص ۲۹۵، ۳۳۱، الاذکار السنوی ص ۲۱۷، ۳۱۷)۔

رنج و غم سے محفوظ رہنے کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کر دے گا۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اِكْفِنِي كُلَّ مُهِمٍّ
مِنْ حَيْثُ شِئْتُ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتُ.

(کنز العمال ج ۲ ص ۱۲۲، ۳۳۳۲)

بلاؤں سے حفاظت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز کے بعد سات مرتب
پڑھے گا ستر بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَلَا حِيلَةَ
وَلَا اِحْتِيَالَ وَلَا مَنَجَاءَ وَلَا مَلْجَاءَ

مِنْ اِلَهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔ (کنز العمال ۲/۱۴۴ ص ۳۵۱۹)
(الدعاء ۲ ص ۱۱)

حصہ دوم

﴿باب چہارم﴾

متفرق جامع دعائیں

مغفرت، جنت، ۷۰ مرتبہ نظر رحمت اور دشمنوں پر غلبہ
 حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً
 روایت ہے کہ جب سورۃ فاتحہ، آیتہ الکرسی، شَہَدَ اللہ اور
 قُلِ اللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمُلْكُ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک
 نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہو کر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم
 پر نازل فرما رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کرے گی۔ ارشاد
 فرمایا کہ قسم ہے میری عزت و جلال کی اور ارتفاع مکان کی کہ
 جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی
 مغفرت فرما دیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر
 روز ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستر حاجتیں

پوری کریں گے جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو

غلبہ عطا کریں گے۔ (تفسیر روح المعانی پ ۳ ص ۱۰۶)

جو شخص سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، آیت الکرسی ایک مرتبہ،

اور ایک مرتبہ یہ آیتیں شَهِدَ اللّٰهُ، قُلِ اللّٰهُمَّ مَا لَكَ

الْمُلْكُ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھے گا، توجبت اس کا

ٹھکانہ ہوگا اور حظیرۃ القدس میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ روزانہ اس

کو ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور ستر حاجتیں اس کی

پوری کریں گے اور اس کی مغفرت کریں گے۔ (ابن اسنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۚ اهْدِنَا
 الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۚ صِرَاطَ الَّذِينَ
 أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
 عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۚ آمِينَ ۝
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا
 فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ
 إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
 خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
 عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَلَا يُؤَدُّهُ حِفْظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ

وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ

النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
 الْمَمِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
 مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۱۔ الحدیث : جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی
 پڑھنے کا اہتمام کرے، وہ شخص اجر و ثواب کے اعتبار سے
 اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کے نبیوں کی معیت
 میں مل کر جہاد کیا اور شہید ہو گیا۔ (کنز العمال ۵۶۹/۱)
 (عمل الیوم والیلة ص ۹۳)

۲۔ الحدیث : ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص فرض
 نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا، اس کو جنت میں جانے
 سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (کنز العمال ۵۶۹/۱)
 (عمل الیوم والیلة ص ۱۹)

فرشتے کو مدد کیلئے حرکت میں لانے والی دُعا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی کنیت ابو معلق تھی اور وہ تاجر تھے اپنے اور دوسروں کے مال سے تجارت کیا کرتے تھے اور وہ بہت عبادت گزار اور پرہیزگار تھے۔ ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے، انہیں ایک ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا اس نے کہا اپنا سارا سامان یہاں رکھ دو، میں تمہیں قتل کروں گا۔ ان صحابی نے کہا تمہیں مال لینا ہے وہ لے لو، ڈاکو نے کہا نہیں، میں تو تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں۔ ان صحابی نے کہا مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں۔ اس نے کہا، جتنی پڑھنی ہے پڑھ لو۔ چنانچہ انھوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور یہ دُعا تین مرتبہ مانگی:

يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا فَعَّالًا
لِّمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ
وَمُلْكِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَبِنُورِكَ الَّذِي
مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ أَنْ تَكْفِيَنِي
شَرَّ هَذَا اللَّيْسِ يَا مُغِيثُ اغْنِنِيْ-

تو اچانک ایک گھوڑ سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ
تھا، جسے اٹھا کر اس نے اپنے گھوڑے کے کانوں کے درمیان
بلند کیا ہوا تھا، اس نے اس ڈاکو کو نیزہ مار کر قتل کر دیا۔ پھر وہ
اس تاجر کی طرف متوجہ ہوا تا جبر نے پوچھا تم کون ہو؟ اللہ نے
تمہارے ذریعہ میری مدد فرمائی ہے، اس نے کہا میں چوتھے
آسمان کا فرشتہ ہوں، جب آپ نے پہلی مرتبہ دُعا کی تو میں

نے آسمان کے دروازوں کی کھڑکھڑاہٹ سنی، جب آپ نے دوبارہ دُعا کی تو میں نے آسمان والوں کی چیخ و پکار سنی، پھر آپ نے تیسری مرتبہ دُعا کی تو کسی نے کہا کہ یہ ایک مصیبت زدہ کی دُعا ہے میں نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اس ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمہ کر دیں پھر اس فرشتے نے کہا کہ آپ کو خوشخبری ہو کہ جو آدمی بھی وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دُعا مانگے اس کی دُعا ضرور قبول ہوگی چاہے وہ مصیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔ (ابن ابی الدنیا، حیاة الصحابة ۳/۶۰۵)

والدین کے حق میں دُعا: علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ

نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ السَّمَوَاتِ
وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 اللَّهُ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْعِزَّةُ فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ هُوَ الْمَلِكُ
 رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ
 الْعَالَمِينَ وَلَهُ النُّورُ فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور اس کے بعد یہ دعا کرے یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین
 کو پہنچادے، اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ (یعنی شرح بخاری)

اِسْمِ اعْظَمَ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

فرماتی ہیں کہ ایک دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں پتا چلا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نام بتا دیا ہے کہ جب اس نام کے وسیلہ سے اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ ضرور قبول فرماتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ نام مجھے بھی سکھا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عائشہ! تمہیں سکھانا مناسب نہیں۔ وہ فرماتی ہیں، میں ایک طرف ہو کر بیٹھ گئی۔ پھر میں کھڑی ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کا بوسہ لیا پھر میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وہ نام سکھا دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عائشہ! تمہارے لئے مناسب نہیں کہ میں تمہیں سکھاؤں کیونکہ

تمہارے لئے مناسب نہیں کہ تم اس کے ذریعہ دنیا کی کوئی چیز مانگو، میں وہاں سے اٹھی اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی پھر یہ دُعا مانگی :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللَّهَ وَادْعُوكَ
الرَّحْمَنَ وَادْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ وَ
أَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنَّ
تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری یہ دُعا سن کر بہت ہنسے اور فرمایا تم نے جن ناموں سے اللہ تعالیٰ کو پکارا ہے ان میں وہ خاص نام بھی شامل ہے۔ (ابن ماجہ ص ۲۴۲)

اِسْمِ اعْظَم : حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان

کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو ان الفاظ سے دعا کرتے ہوئے سنا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ
أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم نے اللہ تعالیٰ سے (اس کے) ایسے نام سے سوال کیا ہے کہ جب اس سے اس (نام) کے ساتھ سوال کیا جائے تو وہ عطا کرتا ہے اور جب اس (نام) کے ذریعہ سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔

(ابوداؤد ۱۴۹۳، ترمذی ۱۸۵/۲، حسن حصین ۱۸۳،

ابن ماجہ، ابن حبان، الترغیب والترہیب ۲/۴۸۵)

دُعائی قبولیت کے لئے چند کلمات : حضرت سعید

بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں آرام کر رہا تھا اچانک غیب سے آواز آئی، اے سعید! ان کلمات کو پڑھ کر توجہ دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے قبول کریں گے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ مَلِكٌ مُّقْتَدِرٌ

مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ ط

حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان جملوں کے بعد میں نے جود دعا مانگی ہے قبول ہوئی ہے۔

(روح المعانی فی تفسیر مَلِکٌ مُّقْتَدِرٌ ۹۶/۲۷، مصنف ابن ابی شیبہ ۷/۲۸)

قبولیت دعا : حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں کہ مجھے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اسے پڑھ کر

آدمی جو دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
عِلْمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ
بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ۔ (قرطبی، معارف القرآن ۵۶۶/۷)

آگ سے نجات کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث التیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب صبح کی نماز
پڑھ لو تو بات کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کرو (۷، مرتبہ)

اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ النَّارِ

پس اگر تم اس دن فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں آگ سے نجات کا پروانہ لکھ دیں گے۔

(احمد ۲۳۴/۴، ابوداؤد ۵۰۵۶، ابن جان ۲۳۴۶، طبرانی کبیر ۱۹/۴۳۳)

(اسی طرح بعد نماز مغرب بھی پڑھ لیا کریں)

آگ سے آزادی

جو شخص صبح یا شام یہ دُعا چار مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے آگ سے آزاد کر دے گا :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ
حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ
بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ

وَرَسُولُكَ ط (ابوداؤد ۴/۳۱۸، ادب المفرد للبخاری حدیث ۱۲۰۱)

جاء مع دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا:
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دُعائیں کی ہیں جن میں
سے ہم کچھ بھی یاد نہ کر سکے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم! آپ نے بہت سی دُعائیں کی ہیں، ہمیں ان میں سے کچھ بھی
یاد نہیں رہا، فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتاؤں جو تمہارے
لئے ان تمام دعاؤں کو جمع کر دیں؟ تم یہ کہا کرو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ
مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ
مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

(ترمذی ۱۹۲/۲)

ایک لاکھ گناہ معاف : جو شخص جمعہ کی نماز

کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ
پڑھے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھنے
والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین
کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

(ابن اسنی فی عمل الیوم والیلۃ ص ۲۳۴)

انمول خزانہ ۱۔

آج کے اس دور میں اگر کوئی انسان زمانے سے قدے بہتر
ہو تو کوئی بھی اس نعمت کو برداشت نہیں کر سکتا۔ حسد، کینہ

بغض، عناد، حتیٰ کہ جادو کے ذریعہ نیچا دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ زیرِ نظر چھ ائمہ خزانوں یعنی پانچ آیات قرآنی اور ایک دعا کا مجموعہ اگر کوئی شخص یہ فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو اسے لوگوں کا حسد، کینہ، بغض حتیٰ کہ سحر بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ وہ چھ ائمہ خزانے مندرجہ ذیل ہیں۔

- (۱) سُورَةُ فَاتِحَةٍ، (۲) آيَةُ الْكُرْسِيِّ،
 - (۳) شَهِدَ اللَّهُ سَے بِصِيرٍ بِالْعِبَادَتِکْ۔
 - (۴) قُلِ اللَّهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سَے بِغَيْرِ حِسَابِ
 - (۵) اَلْقَدْ جَاءَ کُمْ سَے آخر تک۔ (۶) دعائے حضرت ابوذر رداء
- (اسی کتاب میں دعائیں ۳ پر درج ہے)

(یہ عمل حدیث سے ثابت نہیں)۔ (ماخوذ: ڈاکٹر عبدالحی صاحب از ائمہ خزانہ)۔

انمول خزانہ ۲

وظیفہ حضرت خضر علیہ السلام

ایسے لوگ جو مسلسل پریشانیوں کا شکار رہتے ہوں اور ہر طرف سے مسائل نے ان کو گھیر رکھا ہو، قدم قدم پر ناکامی انکا مقدر بن چکی ہو، وہ اپنی جملہ پریشانیوں اور ناکامیوں اور دیگر مسائل کے حل کے لئے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اس دعا کا ورد رکھیں۔ انشاء اللہ مسائل حل ہوں گے۔

يَا لَطِيفًا بِخَلْقِهِ يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهِ يَا
خَيْرًا بِخَلْقِهِ الطُّفْ بِنِي يَا لَطِيفُ يَا
عَلِيمُ يَا خَيْرُ

ایسے لوگ جو اپنے کاروباری سلسلے میں عرصہ دراز سے پریشان ہوں اور روز بروز ان کی پریشانی بڑھ رہی ہو، یا

وہ گھرانے جو اپنی بچیوں کے رشتوں کے بارے میں بہت ہی زیادہ پریشان ہوں، یا وہ لوگ جو جنات کے اثرات سے پریشان اور تنگ ہوں، ان تمام لوگوں کو چاہیے کہ انمول خزانہ نمبر ۱ ہر فرض نماز کے بعد اور نمبر ۲، اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ ان کی مشکلات حل ہو جائیں گی اور بامراد منزل مقدر ہوگی۔ (انمول خزانہ از ڈاکٹر عبدالحی صاحب)

ساری پریشانیاں دور کرنے کا مَجْرِبِ عَمَل مُنْجِیَات

علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں منجیات کے نام سے معروف ہیں۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف میں سات آیتیں جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا اگر اس پر کوہ احد کے برابر عذاب کا پہاڑ آپڑیگا تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو اٹھا دے گا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا جس نے صبح و شام ان آیتوں کو پڑھا وہ دنیا کی تمام آفتوں سے امن میں رہے گا اور دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں رہے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ لَنْ يُّصِيبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا

هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا
رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ه

كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ هـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ
مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ هـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَكَائِنْ مِّنْ دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ هـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا
 مُمْسِكَ لَهَا، وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ
 لَهُ مِنْ بَعْدِهِ، وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمُوتِ
 وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ
 مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ
 اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ
 أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ

رَحْمَتِهِ ۞ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ (اعمال قرآنی ۱۲ - حضرت تھانویؒ)

عجیب دُعا

جو شخص اس دعا کو روزانہ دن میں صرف تین مرتبہ مانگا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ابدالوں میں داخل فرمائے گا عارف باللہ شیخ امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص ہر روز یہ دعا صبح و شام تین مرتبہ مانگے گا اس کا شمار اور نام ابرار کوگوں میں لکھا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ فقیہ ابوللیث سمرقندیؒ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ان کلمات دعائیہ کو مانگتا رہے گا تو اس کا شمار ابدالوں میں ہوگا نیز مشہور محدث علامہ ابونعیم

اصفہانی نے اپنی حلیہ میں نقل فرمایا ہے، اسی طرح مقبول بارگاہ انبوی
 حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی منقول ہے کہ
 جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا مانگتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ
 اس کا نام ابدالوں میں لکھ دیتے ہیں۔ یہ دعا خصوصی طور
 پر رجال اللہ (مخصوص گروہ اولیاء) کو حضرت خضر علیہ السلام
 کی جانب سے راز دارانہ طور پر سکھائی گئی ہے۔ اس دعا
 کو مانگتے رہنے والوں کے لئے قرب خداوندی اور حضور
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منظور نظر ہونے کی بشارت
 دی گئی ہے۔ وہ مبارک دعا یہ ہے :

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَا سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ

۲۔ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ اُمَّةَ سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ

۳۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ

- ٣- اللَّهُمَّ اسْتُرْ أُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝
- ٥- اللَّهُمَّ اجْبُرْ أُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝
- ٤- اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أُمَّةِ سَيِّدِنَا وَ
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ انصُرِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَصْلِحْهُمْ
وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَلِّفْ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ

وَالْحِكْمَةُ (حلیۃ الاولیاء ۸/۳۶۶)

(تنبیہ الغافلین ۵۷۷) مترجم فقیہ ابواللیث سمرقندیؒ

(نزهۃ الباتین ترجمہ روض الریاحین ۵/۳۶۶)

ابلیس اور اس کے لشکر کے اغوا کئے جانے سے حفاظت

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں ایک مرتبہ دھوپ میں مسجد نبوی میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آنے والے نے اکر کہا، "السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ"

اے ابن زبیر! تم پر سلامتی ہو۔ میں نے دائیں بائیں دیکھا تو کوئی شئی نظر نہ آئی، میں نے اس کو جواب تو دے دیا لیکن میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے، اس نے کہا آپ گھبراہٹ نہیں میں خافیہ کے علاقے کا ہوں۔ میں آپ کو ایک چیز بتلانے آیا ہوں اور ایک چیز پوچھنے آیا ہوں

میں ابلیس کے ساتھ تین دن تک رہا وہ کلمے منہ والے
 نیلی آنکھوں والے شیطان کو شام کے وقت کہہ رہا تھا
 تو نے اس آدمی کے ساتھ کیا کیا؟ تو شیطان نے جواب دیا
 کہ میں اس کو قابو میں نہیں کر سکا، کیونکہ وہ ایک کلام صبح و شام
 پڑھا کرتا ہے۔ جب تمیرا دن ہوا تو میں نے شیطان سے کہا کہ
 تجھ سے ابلیس کس کے بارے میں پوچھ رہا تھا؟ شیطان
 نے کہا کہ وہ مجھ سے عروہ بن زبیر کا مطالبہ کر رہا تھا کہ میں
 اس کو اغوا کر کے لے آؤں، لیکن میں اس کلام کی وجہ سے
 جو وہ صبح و شام پڑھا کرتا ہے قادر نہ ہو سکا اب آپ بتلائیں
 کہ آپ صبح و شام کیا پڑھتے ہیں؟ ابن زبیر نے فرمایا کہ میں یہ
 دعا پڑھا کرتا ہوں :

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَاَعْتَصَمْتُ بِهِ

وَكَفَرْتُ بِالْطَّاغُوتِ وَاسْتَمْسَكْتُ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انْفِصَامَ لَهَا
إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(تاریخ جنات و شیاطین ص ۲۳)

فائدہ: حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ میرے والد نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص رات و دن
کے شروع میں یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور
اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ ذِي الشَّانِ عَظِيمِ
الْبَرَّهَانِ شَدِيدِ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ
اللَّهُ مَا كَانَ أَحُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

(تاریخ جنات و شیاطین ص ۲۳۶ و ص ۲۳۷) (کنز العمال ۲/ ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷)

باب پنجم: سحر سے حفاظت جادو سے حفاظت

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ بِشَيْءٍ
أَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَاتِ
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ
بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ
مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَبِرَّءٍ وَذَرَّءٍ ط

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان
کلمات کو اگر نہ پڑھتا تو یہود اپنے جادو کے زور سے مجھے
گدھا بنادیتے۔ ان کلمات کو صبح و شام پڑھ کر بے فکر
ہو جاتا ہوں کہ اب انشاء اللہ تعالیٰ ان کا جادو مجھ پر اثر

نہیں کرے گا
(معارف القرآن ۱/۲۷۶، موطا امام مالک ص ۳۷)

سحر حفاظت

حضرت شاہ عبدالعزیز قدس سرہ نے آیاتِ سحر کو
دفعِ سحر کے سلسلے میں نہایت مجرب اور نفع بخش بیان کیا ہے
فَلَمَّا الْقَوَّا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ
السَّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ
اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُونَ ۝ وَالْقَى السَّحْرَةَ سَاجِدِينَ
قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ

مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ
وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا
هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۝ إِنَّمَا
صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَيْثُ أَتَىٰ ط (یہ عمل حدیث سے ثابت نہیں)

(مغربات عزیزى - ۱۹)

جادوگر کے ضرر سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم نے
اس دعا کو تین مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان
کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

اسی طریقہ سے کنز العمال میں ہے کہ اگر تم نے شام کو تین مرتبہ یہ پڑھ لیا تو صبح تک شیطان کا ہن، ساحر کے شر سے محفوظ رہو گے۔

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ كُلُّهُ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ كُلُّهُ أَعُوذُ بِالَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ
أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

(الدعاء ۹۵۳، کنز العمال ۲/۲۱۲/۳۵۸۰)

وَشَرِّكَهِ - (عمل اليوم واللیلة ۴۶، ابن السنی، مجمع ۱۱۹)

کرتب اور جادو کے دفع کیلئے

زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہود کے ایک شخص

لبید بن اعصم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا۔ آپ

بیمار ہو گئے۔ حضرت جبریل علیہ السلام معوذتین لے کر تشریف

لئے اور کہا کہ یہ ہونے آپ پر جادو کر دیا ہے۔ یہ جادو کا عمل، فلاں
کنوئیں میں کیا گیا ہے۔ آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو
بھیجاؤ جس کے ذریعہ جادو کیا گیا تھا، لے آئے۔ حضرت
جبریل نے فرمایا معوذتین کی آیتوں کو پڑھتے جائیں گے
کھلتی جائیں گی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک آیت
پڑھتے تھے، گریں کھلتی جاتی تھیں۔ یہاں تک کہ آپ اچھے
ہو گئے گویا کہ کسی بندھن سے کھول دیئے گئے۔ اسی طریقہ سے
ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے تفصیل کے ساتھ
مروی ہے۔ (روح المعانی، ۲۸۲/۳، صحیح بخاری ۲/۸۵۴ - ۵۷۳)
صحیح مسلم ۲/۲۲۱ - ۵۷۳، ابن ماجہ ۲۵۳، ۳۵۲۵

کرتب اور سحر کے دفع کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہود

نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف میں مبتلا کرنے کیلئے

کچھ کر دیا ، جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت تکلیف
 پہونچی یعنی جادو کر دیا تھا۔ چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام
 معوذتین لے کر تشریف لائے اور یہ دعا جس سے سحر و
 کرب کا اثر دور ہو جائے، پیش کیا۔ اسی طریقہ سے حضرت
 ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی
 ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
 يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّ
 عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ
 اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔ (الدعا، ترمذی ۱/۱۹۱، ابن ماجہ ۲۵۲،
 صحیح مسلم ۲/۲۱۹-۲۱۸۴)

﴿باب ششم﴾

جنات کے حفاظت

(وظیفہ جبریل علیہ السلام)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الجنّ (جنات کو جس رات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت دی تھی) میں ایک جنّ آگ کا شعلہ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ (آپ کو جلانا چاہا) تو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جنہیں آپ پڑھیں گے تو اس کی آگ بجھ جائے گی اور وہ منہ کے بل گرے گا، وہ یہ ہیں :

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِهِ
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ

مَنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَعَ فِي الْأَرْضِ وَمَا
تَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ
يَا رَحْمَنُ۔ (الدعاء ۱۲۹۳)، موطا امام مالک ص ۳۷۷،

کنز العمال ۲/۲۶۵، دلائل النبوة ابو نعیم ۱/۶۰، ابن عساکر ۱/۴۰۴،
تفسیر ابن کثیر ۳/۱۴۸، مجمع الزوائد ۱۰/۱۴۳، مسند احمد ۳/۳۰۹ تاریخ جنات و شیاطین^{۲۲۶}

جنات حفاظت کی ایک اور دعا

بِسْمِ اللَّهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ

مَلْحَةٌ بِحَرِّ

حدیث شریف میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنات سے یہ عہد لیا تھا کہ جو ان کلمات کو پڑھے گا تم ان کو نہیں چھیڑو گے اور نہ ہی ان کو ستاؤ گے۔ (حسن حصین)

(معجم طبرانی کبیر، ۱/۴۰، مجمع الزوائد ۵/۱۱۱)

جناتوں کی شرارتوں سے بچنے کا نسخہ

ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا، عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ نے بتلادیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا
 اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ
 پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ (معارف القرآن ۴/۳۳۸)

ابونعیم نے روایت کی ہے ہمیں رسول کریم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور ہمیں فرمایا کہ ہم صبح و شام
 مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی
 تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ ہم سلامتی اور
 غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ
 إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ، فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ
 الْحَقُّ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، رَبُّ الْعَرْشِ
 الْكَرِيمِ، وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

اٰخِرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهٖ، فَاِنَّمَا حِسَابُهُ
عِنْدَ رَبِّهٖ، اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ،
وَقُلْ رَبِّ اَغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ

(الدر المنثور ۴/۱۲۲، روح المعانی ۱۸/۷۲)

الرَّاحِمِيْنَ۔ (سورۃ مومنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

خبیث جن سے حفاظت

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً یہ روایت ہے کہ

آپ نے فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف

لائے اور کہہ رہے تھے کہ ایک خبیث جن آپ کی ایذا

کے پھیر میں ہے جب آپ بستر پر تشریف لائیں

تو آیت الکرسی پڑھ لیں (کنز العمال، ج ۱۹، ص ۲۳۶)

جنات سے بچنے کا انتہائی اہم وظیفہ (منزل)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں تھا، ایک اعرابی آیا، اور اس نے کہا، اے اللہ کے رسول ہمارے بھائی کو جنوں بے ہوشی کا اثر ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے آؤ، چنانچہ اس نے لا کر اپنے بھائی کو رکھ دیا۔ آپ ﷺ نے یہ آیتیں اس پر پڑھیں۔ سورہ فاتحہ، سورہ بقرہ کی ۴۱ ابتدائی آیتیں، **الھکم اللہ واحد**، ایک آیت، آیت الکرسی، سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں، آل عمران کی

شہد اللہ انہ ایک آیت سورہ اعراف کی ان ربکم ایک آیت سورہ مومنون کی آخری آیتیں اَفَحَسِبْتُمْ اَنْمَّا خَلَقْنٰكُمْ سورہ جن کی آیت انہ تعالیٰ جد ربنا سورہ صافات کی دس آیتیں قل هو اللہ احد اور معوذتین، چنانچہ وہ بالکل ہوش میں آگیا۔

فائدہ: یہ آیتیں ہمارے دیار میں منزل سے موسوم ہے۔

(ابن ماجہ، ص: ۲۵۴، ابن سنی، ص ۶۳۳، الدعاء

ص، ۱۳۰۵، ۱۰۸۰، مجمع الزوائد، ج ۵، ص ۱۱۵)

(نوٹ: منزل اس کتاب کے آخر میں موجود ہے)

﴿باب ہشتم﴾ نظر بد سے حفاظت

نظر بد دُور کرنے کا وظیفہ: حضرت جبریل علیہ السلام

نے نظر بد دُور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا اور فرمایا، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

ابن عساکر میں ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غمزدہ تھے، سبب پوچھا تو فرمایا، حسن و حسین کو نظر بد لگ گئی ہے، فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انھیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو:

اللَّهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ ذَا الْمَنْ

الْقَدِيمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيمِ وَلِيَّ
 الْكَلِمَاتِ الثَّامَّاتِ وَالِدَ الدَّعَوَاتِ
الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ
 مِنْ أَنْفُسِ الْجِنَّ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا پڑھی، وہیں دونوں بچے
 اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھیلنے
 کودنے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لوگو! اپنی
 جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ
 پناہ دیا کرو۔ اس جیسی اور کوئی پناہ کی دُعا نہیں۔

(تفسیر ابن کثیر: ۵/۴۱۶)

(نوٹ: جب یہ دُعا پڑھیں تو الحسن والحسین
 کی جگہ اپنے بچوں وغیرہ کے نام لے کر دُعا کو پورا کریں)۔

نظرِ بد دور کرنے کیلئے ایک دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ
مِّنْ نَّذْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهُ ۖ وَمَا
لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ (سورة البقرة پ ۳)

اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

نظرِ بد کا علاج

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
اے جنّات اور انسان کی نظر سے پناہ مانگتے تھے جب سورہ
فلق اور سورہ ناس کا نزول ہوا تو آپ نے اُسے اختیار
فرمایا باقی کو چھوڑ دیا۔

فائدہ: انسان اور جنّات کی بد نظری اور اس قسم کی باتوں میں مثلاً جنّات کا اثر معلوم ہو یا بچے، بچیاں اس سے ڈر گئے ہوں، یا اس قسم کا شبہ ہو تو ان کا پڑھنا اور دم کرنا نفع بخش ہے۔ (ترمذی ۲/۲۴۷، ابن ماجہ ۳۵۱۱، نسائی ۴/۳۵۸، ۷۹۳)

نظر شرکی جھاڑ

عام بن ربیعہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص کو نظر لگ گئی تھی تو آپؐ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مارا اور (مندرجہ ذیل) دُعا پڑھی پھر آپؐ نے فرمایا اللہ کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ۔ وہ دُعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

تفسیر ابن کثیر ۵/۲۹۷، حصن حصین ۲۳۱، مسند احمد ۴/۲۵۱

نظرِ بد سے حفاظت

اس دُعا کو پڑھ کر دم کرنے یا کاغذ میں لکھ کر دھو کر صبح و شام ایک یا تین یا پانچ دن تک پینے سے نظر کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے :

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي
لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا
وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
الْأَطَارِقَ أَيَّ طَرُقٍ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ۔

(معجم طبرانی کبیر ۴ ص ۱۱۵، مجمع الزوائد ۱۰ / ۱۲۷)

نوٹ : صرف دعا ان الفاظ میں مذکورہ حوالہ پر موجود ہے۔

﴿ باب ہفتم ﴾ دفع مرض اور حصول صحت

چار مہلک بیماریوں سے حفاظت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب فجر کی نماز پڑھ لو تو اپنی دنیا
کے لئے یہ پڑھ لیا کرو۔ (تین مرتبہ) :

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

تو اللہ تعالیٰ تمہیں نجات میں رکھے گا چار
 مرضوں سے، پاگل پن، کوڑھ، اندھا ہو جانے اور فالج
 سے۔ (یعنی ان چاروں بیماریوں سے محفوظ رہو گے)
 اور اپنی آخرت کے لئے یہ دُعا پڑھ لیا کرو۔ (تین مرتبہ):

اللَّهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ
 عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ
 رَّحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔

قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت
 میں میری جان ہے جو اس دُعا کو قیامت کے روز لیکر
 آئے گا (یعنی جو پابندی سے پڑھتا رہے گا) تو اللہ تعالیٰ
 اس کے لئے جنت کے چار دروازے کھول دیں گے جس
 میں سے چلے داخل ہو جائے۔ (ابن اسنی)

دُعَا سَيِّدِنَا أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَام

حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعا ہے جو انھوں نے بیماری سے صحت کیلئے کی تھی۔

اِنِّیْ مَسْنِی الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

(الانبیاء ب: ۱۷)

فائدہ: ہر قسم کی مہلک و غیر مہلک امراض سے چھٹکارا پانے کے لئے اس کا ورد رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر بیماری جاتی رہے گی۔ (اعمال قرآنی حضرت تھانوی ص ۲)

دفع مرض کی دُعا

(وظیفہ جبریل علیہ السلام)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ

بیمار تھے تو آپ تشریف لائے، فرمایا تم کو وہ جھاڑ (دعا)

نہ بتا دوں جو جبریل علیہ السلام نے بتایا، انھوں نے کہا ہاں

اے اللہ کے رسول، آپ نے بتایا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ

كُلِّ دَآءٍ يُؤْذِيْكَ ۔ (متدرک ۳/۳۲۲، ۵۹۸)

(ابن ماجہ ص ۲۵۲، ۳۵۲۲، الدعاء ص ۱۳۰)

مرض کی تخفیف کیلئے دُعا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی عیادت فرمائی تو فرمایا کہ کوئی مریض ایسا نہیں ہے جس کی موت مقدر نہ ہو اور اس پر یہ دعا پڑھی جائے اور مرض میں تخفیف نہ ہو۔ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو کسی مریض کی عیادت کرے اور سات مرتبہ یہ دعا کرے اگر اس کی موت نہیں تو مرض میں تخفیف ضرور ہوگی۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ۔ (الدعاء ص ۱۳۲۲،

مسند احمد ۱/۲۳۹، ابوداؤد ۲ ص ۴۳۲، ۳۱-۳۲، ترمذی ۲/۲۸۲، ۲۰۸۳

وظیفہ جبریل علیہ السلام

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام
تشریف لائے اور پوچھا اے محمد! کیا آپ کو تکلیف ہے
آپ نے فرمایا، ہاں، حضرت جبریل علیہ السلام نے یہ
دعا پڑھی:

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْعَيْنِ

حَاسِدِ اللّٰهِ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ
 اَرْقِيكَ۔ (صحیح مسلم ۲/۲۱۹، ۲۱۸۶، ابن ماجہ ص ۲۵۱)

(ترمذی ص ۱۹۱، ۹۷۲، مسند احمد ۳/۲۸)

﴿ باب نہم ﴾ قرض سے نجات

دفع غم اور ادائیگی قرض

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مسجد میں تشریف لائے
 تو اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک انصاری شخص
 پر پڑی جنہیں ابوامامہ کہا جاتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا، اے ابوامامہ! کیا بات ہے تم آج مسجد میں نماز
 کے وقت کے علاوہ دوسرے وقت میں بیٹھے ہوئے ہو؟

انہوں نے کہا، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ! غموں اور قرضوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا میں تمہیں ایسا کلام نہ سکھاؤں کہ جب تم اسے کہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارا غم دور کر دیں گے اور قرض ادا کر دیں گے انہوں نے کہا، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ضرور سکھا دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ
وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ
وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے
ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرے غم بھی دور کر دیئے اور میرا
قرضہ بھی سارا ادا کر دیا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۲۱۵، ابوداؤد ۲۱۷/۱
کنز العمال ۶/۲۳۹ حصن حصین ص ۷۲)

ادائیگی قرض

حضرت ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک
مکاتب غلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آکر
عرض کیا کہ میں کتابت میں مقرر شدہ مال ادا کرنے سے عاجز
آگیا ہوں، آپ اس بارے میں میری مدد فرمائیں حضرت
علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ
سکھاؤں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے؟
اگر تم پر (بیمین کے) صیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو بھی اللہ

تعالیٰ تمہارا قرض ادا کر دے گا، تم یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاعْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

(ترمذی ۱۹۷۲/۲، کنز العمال ۲۳۸/۶، مستدرک عالم ۷۲۱/۱، تحفۃ الاحوذی ۱۱۰/۱)

قرض ادا کرتے وقت کی دعا

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لیا تھا جب مال آیا تو آپ نے ادا فرما دیا اور یہ دعا دی:

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ۔ (نسائی، ص ۲۳۲)

(ابن ماجہ ۱۷۴۱، مسند احمد ۳/۴۹۳)

﴿باب دہم﴾

دفع تنگی معاش اور روزی میں برکت مالی پریشانی اور تنگدستی کے موقع کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
میں ایک مرتبہ رسول پاک ﷺ کے ساتھ چل رہا
تھا کہ ایک پریشان حال غربت و مرض کے آثار سے
لبریز ایک انصاری سے ملاقات ہوئی، آپ ﷺ
نے ان سے پوچھا کیا بات ہے، ایسی حالت کیوں
ہے؟ کہا تنگدستی اور امراض کی وجہ سے، آپ نے فرمایا
میں تم کو ایسی دعا نہ بتا دوں تم اس کو پڑھو تو تنگدستی

اور بیماری دور ہو جائے۔۔۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اللہ کے رسول وہ دعا ہمیں سکھادیتے، آپ نے فرمایا پڑھو، چند دن کے بعد آپ ﷺ سے میری ملاقات ہوئی، تو آپ نے فرمایا کیا بات ہے ابو ہریرہ اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں، انہوں نے کہا آپ نے جو دعا سکھائی تھی اس کی وجہ سے ہے۔ وہ دعا یہ ہے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ
لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ

لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّلِّ وَ

كِبْرُهُ تَكْبِيرًا ط (الدعا للطبرانی، جلد ۳، ص ۱۲۸۵)

دُعَاۃ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک موقعہ پر شدید مالی پریشانی ہوئی اور جو وظیفہ آتا تھا وہ رُک گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا خواب میں تلقین فرمائی تو میں نے پڑھنا شروع کر دیا:

اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ رَجَاكَ وَاَقْطَعْ

رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا اَرْجُوْ

اَحَدًا غَيْرَكَ، اَللّٰهُمَّ مَا ضَعُفَتْ عَنْهُ

قُوَّتِي وَقَصُرَعَنَّهُ أَمَلِي وَلَمْ تَنْتَهُ
إِلَيْهِ رَغْبَتِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِي
وَلَمْ يَجِرْ عَلَيَّ لِسَانِي مِمَّا أُعْطِيتَ
أَحَدًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مَنَ
الْيَقِينِ فَخَصَّصْنِي بِهِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

(ابن ابی الدنیا ج ۳ ص ۸۶)

دُرُودِ وَسْعَتِ مَعَاشِ

حضرت عبداللہ قسطلانی کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو
خواب میں دیکھا تو فقر و تنگدستی کی شکایت کی آپ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا یہ پڑھو :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 وَهَبْ لَنَا اللَّهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالَ
 الطَّيِّبَ الْمُبَارَكِ مَا نَصُوءُنْ بِهِ وُجُوهَنَا
 عَنِ التَّعَرُّضِ إِلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
 وَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ إِلَيْهِ طَرِيقًا سَهْلًا
 مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا مَنَّةٍ
 وَلَا تَبَعَةٍ وَجَنِّبْنَا اللَّهُمَّ الْحَرَامَ
 حَبْثُ كَانَ وَأَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ
 كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَهْلِهِ وَاقْبِضْ
 عَنَّا أَيْدِيَهُمْ وَأَصْرِفْ عَنَّا قُلُوبَهُمْ

حَتَّى لَا تَنْقَلِبَ إِلَّا فِي مَا يَرْضِيكَ وَلَا
نَسْتَعِينُ إِلَّا عَلَى مَا تُحِبُّ يَا أَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ . (القول البدیع للسخاوی ص ۱۲۵)

معاشی سہولت کا ایک عمل

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا۔ فقر و فاقہ اور تنگی
معاش کی شکایت کی۔ آپ نے اس سے فرمایا جب تم اپنے
گھر میں داخل ہو تو سلام کرو خواہ کوئی ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر
سلام بھیجو، پھر ایک بار سورہ اخلاص پڑھو۔ چنانچہ اس نے
ایسا ہی کیا۔ اللہ پاک نے اس پر رزق کی بارش فرمادی۔
یہاں تک کہ وہ اقرار بار اور پڑوسیوں پر بھی بہانے لگا۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حمد کے عجیب کلمات

حمد کے وہ عجیب کلمات جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لاڈلی بیٹی حضرت فاطمہؓ کو ایسے عجیب وقت میں تعلیم فرمایا جس کی تفصیل احادیث میں اس طرح ملتی ہے کہ حضرت فاطمہؓ ایک مرتبہ مسلسل فاقہ سے پریشان ہو کر رسول اللہ کے گھر تشریف لائیں اور دروازہ کھٹکھٹایا تو آپ نے حضرت ام ایمنؓ سے ارشاد فرمایا کہ ام ایمنؓ! دیکھو کیا بات ہے؟ یہ تو فاطمہؓ کے کھٹکھٹانے کی آواز لگ رہی ہے، حالانکہ وہ اس وقت نہیں آیا کرتی — تو حضرت فاطمہؓ نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا، اے اللہ کے رسول

ملائکہ کی غذا تو تہلیل و تسبیح اور تحمید ہے۔ ہماری غذا کیا ہے؟ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے تین دن سے آل محمدؐ کے گھر میں چولہا نہیں جلا ہے۔ رسول اللہؐ نے پورا دکھڑا سن کر ارشاد فرمایا کہ میرے پاس بکریاں (تقسیم کے لئے) آئی ہیں، اگر کہو تو تمہیں پانچ بکریاں عطا کر دوں اور چاہو تو (پانچ بکریاں نہ دیکر) وہ عجیب پانچ کلمات تمہیں سکھا دوں جو مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے سکھائے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو سن کر حضرت فاطمہؓ کہنے لگیں (اب تو مجھے وہ پانچ بکریاں نہیں چاہئیں بلکہ) وہ پانچ کلمات مجھے سکھا دیجئے جو حضرت جبریلؑ نے آپ کو سکھایا ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہو:

(۱) يَا اَوَّلَ الْاَوَّلَيْنِ (۲) يَا اٰخِرَ الْاٰخِرَيْنِ

(۳) يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ (۴) يَا رَاحِمَ
الْمَسَاكِينِ (۵) يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

(کنز العمال ج ۲ ص ۲۸۴، ۲۸۵)

روزی میں برکت کیلئے ایک مجرب عمل

مولانا شاہ عبدالغنی پھول پوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا
حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو
ستر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے
محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ بہت مجرب عمل ہے آیت یہ ہے:

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ (ستر مرتبہ)

(معارف القرآن ۷/۴۸۷)

تنگی معیشت کو دفع کرنے کے لیے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
آپ ﷺ نے فرمایا: تم کو اس بات سے کون سی چیز
روکتی ہے کہ جب تنگی معیشت ہو تو جب گھر سے نکلو تو یہ
پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ
اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ قِيَمًا
قَدَّرَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبُّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ
وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ۔

(نزل الابرار ص: ۲۶۳، ابنی سنی، ۳۵)

خاتمہ: استخارہ، حج کی دعائیں مع منزل

استخارہ کی اہم دُعا

اللہ سے استخارہ کرنا اولادِ آدم کی خوش بختی اور اللہ سے استخارہ نہ کرنا اس کی بد بختی ہے جب کسی غیر معمولی اور اہم کام کو انجام دینے کا ارادہ ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ

وَاجِلِهِ فَأَقْدِرُهُ لِي وَلَيْسِرُهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ
 لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ
 شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
 أَمْرِي أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي وَاجِلِهِ فَأَصْرِفْهُ
 عَنِّي وَأَصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ
 حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم

لوگوں کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم استخارہ اس طرح سکھایا
 کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورتیں۔ یعنی کسی اہم کام میں
 استخارہ کی تاکید فرماتے اور دعاؤں کو اہتمام کے ساتھ یاد
 کرتے (چنانچہ آپ فرماتے، جب کوئی اہم کام درپیش ہو

تو دو رکعت نفل نماز پڑھو۔ نماز سے فارغ ہونے پر مندرجہ

(صحیح بخاری ۲/۹۳۴، ۴۳۸۲، ترمذی ۱/۱۰۹، ۲۸۰)

بالادُعَا پڑھو۔ سنن کبریٰ نسائی ۴/۱۲۸، ۱۰۳۳۲، البیہقی ۱/۲۱۵،

مشکوٰۃ ص ۱۱۶، ۱۳۲۳

نوٹ: لفظ هَذَا الامر جو دو جگہ ہے جب یہاں پہونچے

جہاں نشان لگا ہے تو اپنا اس کام کا خیال کرے جسکے بارے میں استخارہ

کر رہا ہے اس کے بعد دیکھے کہ کس طرف میلان ہے جس طرف

دل کا میلان ہو وہ کام کرے۔

فائدہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو

یہ کہتے لہذا اگر جلدی ہو تو مختصر دعاء استخارہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ خَرِّ لِيْ وَاخْزِلِيْ (کنز العمال ۹/۴۳، ۱۴۱۸)

ترمذی ۲/۱۹۱، ۳۵۱۶، مرقاۃ ۳/۴۰۹

تَلْبِيْہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ، حضرت جابرؓ، حضرت عبداللہ ابن مبارکؓ
اور حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کی تلبیہ یہ ہے :

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ
لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكُ، لَا شَرِيكَ لَكَ.

(بخاری ۱/ ۲۱۰، ۱۵۴۹، مسلم ۱/ ۳۷۵، ۱۱۸۳، ابوداؤد ۱/ ۲۵۲، ۱۸۱۲،
ترمذی ۱/ ۱۴۹، ۸۲۵)

دعائے عرفات

تفسیر درمنثور میں بیہقی کے حوالے سے آیت اَفِيضُوا مِنْ
حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ کے تحت ایک حدیث
جابر بن عبداللہؓ کی منقول ہے اور بیہقی نے حدیث پوری نقل
کرنے کے بعد کہا ہے وَلَيْسَ فِيْ أَسْنَادِهِ مِنْ

ينسب الى الوَضْع - رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان عرفہ کے دن بعد زوال ، میدان عرفات میں قبلہ رخ ہو کر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (سومرتبہ)
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔
 (سومرتبہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَعَلَيْنَا
 مَعَهُم (سومرتبہ) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے
 فرمائیں گے، اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے

جس نے میری تسبیح و تہلیل و تعظیم، تعریف و ثنا کی اور
میرے رسول پر درود بھیجا اے میرے فرشتو! گواہ رہو میں
نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی۔ اگر وہ اہل
عرفات کیلئے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا (تفسیر الدر المنثور ۵۲۸)
(کنز العمال ۴/۵، ۱۲۱۱)

روضہ پر نور علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ پر سلام پڑھنے کے آداب و طریقہ

ریاض الجنۃ میں دو رکعت تحیۃ المسجد اور دعا سے فراغت کے بعد
نہایت ادب کے ساتھ قبلہ کی طرف سے مواجہ شریف (قبر شریف)
کی جالی سے کچھ فاصلہ پر اس طرح کھڑا ہو جائے کہ اپنی پشت
قبلہ کی طرف ہو اور چہرہ قبر مبارک کی دیوار کی طرف ہو، اسکے
بعد حضور قلبی سے غایت درجہ یکسوئی کے ساتھ ان الفاظ سے
درود و سلام کا نذرانہ پیش کرے :

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 خَيْرَ خَلْقٍ أَنشَأَ اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقٍ أَنشَأَ اللَّهُ
 مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ — يَا سَيِّدَ وَلَدِ آدَمَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهُ وَ
 رَسُولُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَلَغْتَ
 الرِّسَالَةَ وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْأُمَّةَ
 وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنَّا خَيْرًا جَا
 زَاكَ اللَّهُ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَى نَبِيًّا عَن

أَمْتِهِ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ
 مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْاَدْرَجَةَ
 الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
 الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ
 عِنْدَكَ اِنَّكَ سُبْحَانَكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

(فتح القدیر بیروتی۔ دیوبند ۳/۱۶۹۔ کوئٹہ)

ترجمہ: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہے، اے اللہ کی
 مخلوق میں سب سے برگزیدہ بندے آپ پر سلام ہو۔ اے اللہ کے
 بندوں میں سے سب سے بہتر آپ پر سلام ہو۔ اے اللہ کے حبیب
 آپ پر سلام ہو۔ اے اولادِ آدم کے سردار آپ پر سلام ہو۔ آپ
 پر سلام ہو اے نبیؐ۔ اور اللہ کی رحمت اور برکات آپ پر نازل
 ہوں۔ یا رسول اللہ! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ تنہا ہے، اس کا کوئی
 ہمسر نہیں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے
 بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا
 ہوں کہ آپ نے رسالت کو پہنچا دیا ہے۔ اور امانت کو ادا
 کر دیا ہے اور آپ نے امت کی خیر خواہی فرمائی ہے اور بے حسنی
 کو دور کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ اللہ
 تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں میں سے بہترین جزا
 عطا فرمائے جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دی ہے۔
 اے اللہ تو اپنے بندے اور اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کو وسیدہ اور فضیلت اور بلند و بالا درجہ عطا فرما اور آپ
 صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے
 وعدہ فرمایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نزدیک

مقرب درجہ عطا فرما۔ بیشک تو پاک ذات ہے اور عظیم ترین احسان کرنے والا ہے۔

اس طرح درود و سلام سے فارغ ہونے کے بعد حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو کر آپ کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنی مرادیں مانگے۔ اور اللہ تعالیٰ سے حسن خاتمہ رضائے الہی اور مغفرت کا سوال کرے۔ پھر اس کے بعد حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت کی درخواست کرے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان الفاظ کے ساتھ درخواست کی جائے:

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَأَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللَّهِ فِي أَنْ أَمُوتَ مُسْلِمًا عَلَى مِلَّتِكَ وَسُنَّتِكَ۔ (فتح القدیر ۳/ ۱۸۱)

یا رسول اللہؐ! میں آپ سے شفاعت کا سوال کرتا ہوں اور اللہ کی طرف آپ کا وسیلہ چاہتا ہوں اس بات کے لئے کہ میں اسلام اور آپؐ کی سنت پر مروں۔

دوسرے کی طرف سے سلام

اور اگر کسی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام کے لئے کہا ہو تو اس کا سلام بھی اس طرح عرض کر دے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ فُلَانِ
بْنِ فُلَانٍ يَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ۔

یا رسول اللہ! آپ پر فلاں بن فلاں کی طرف سے سلام ہے۔ وہ آپ سے اپنے رب کے پاس شفاعت کا طالب ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی طویل دعائیں بعض کتابوں میں موجود ہیں مگر بہت زیادہ لمبی دعاؤں کا احاطہ کرنا اور یاد کرنا عام لوگوں کے لئے پریشانی کا باعث بن جاتا ہے اس لئے اختصاراً

سے کام لیا گیا ہے۔ نیز اگر کسی کو دعا اور درود و سلام کے مذکورہ الفاظ بھی یاد نہ ہو سکیں تو وہ اپنی مادری زبان میں جس طرح بھی ہو سکے ادب کے ساتھ رَوْضَہ اطہر پر سلام پیش کر دے۔ اور جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے کثرت کے ساتھ مذکورہ طریقہ سے رَوْضَہ اطہر پر حاضر ہو کر درود و سلام پیش کرتا رہے۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ پر سلام

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام پیش کرنے کے بعد ایک ہاتھ کے بقدر داہنی طرف کو ہٹ کر حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ وَثَانِيَهُ

فِي الْغَارِ وَرَفِيقَهُ فِي الْأَسْفَارِ وَأَمِينَهُ عَلَى

الْأَسْرَارِ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ جَزَاكَ اللَّهُ
عَنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ خَيْرًا۔ (فتح القدیر ۳/۸۱)

اے اللہ کے رسولؐ کے خلیفہ اور غار ثور میں ان کے ساتھ
اور سفروں میں ان کے ساتھی اور ان کے رازوں کے امین
ابو بکر صدیقؓ آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو امت محمدیہ
کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضرت سیدنا عمر فاروقؓ پر سلام

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرنے کے بعد
ایک ہاتھ مزید داہنی طرف کو ہٹ کر سیدنا حضرت عمر فاروق
رضی اللہ عنہ پر ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ الْفَارُوقَ
 الَّذِي أَعَزَّ اللَّهُ بِهِ الْإِسْلَامَ إِمَامَ الْمُسْلِمِينَ
 مَرْضِيًّا حَيًّا وَمَيِّتًا جَزَاكَ اللَّهُ عَنْ
 أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 خَيْرًا۔ (فتح القدیر ۳/ ۸۱)

اے امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ جن
 کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزت و شوکت عطا فرمائی
 آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مسلمانوں کا امام بنایا ہے
 اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندگی میں اور بعد وفات پسند فرمایا ہے
 اللہ تعالیٰ آپ کو امت محمدیہ کی طرف سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

مَنْزِل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزانہ صبح و شام یا سونے سے قبل ایک مرتبہ ہلکی آواز سے پڑھ لیا کریں، حفظ مکان یا دوکان میں اس کا ورد کیا جائے۔ اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ پانی کے گھڑے میں، پڑھنے کے بعد دم کر دیا جائے اور اس کا پانی مکان یا دوکان میں چھڑک دیا جائے، آسیب اور جن کی شکایت ہو تو پڑھ کر دم کرنے کا معمول بنالیا جائے بہتر ہے کہ دونوں وقت ورنہ کم از کم ایک وقت پڑھ لیا جائے۔ اگر چالیس دن مکمل دم کیا جائے اور دم کردہ پانی پلایا جائے تو انشاء اللہ آسیب و سحر و کرب و غیرہ کا اثر زائل ہو جائے گا۔ چور ڈاکو اور ظالموں کے ظلم اور درندوں

سے حفاظت مطلوب ہو تو اسی جگہ میں اس کا ورد کیا جائے
 ہر قسم کی بلا و مصیبت کے دفاع اور اس کی حفاظت کے لئے ورد
 کا معمول بنایا جائے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور بچوں اور عورتوں
 کو بھی اس کے پڑھنے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی بلاؤں
 اور پریشانیوں سے حفاظت رہے گی اور خدا کی غیبی مدد و
 نصرت حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ۔

حضرت مولانا طلحہ صاحب ابن حضرت مولانا زکریا صاحب
 کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ منزل کے بارے میں لکھتے ہیں کہ ہمارے
 خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت
 اہتمام سے یاد کرانے کا معمول تھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ① الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ② مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③ إِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ⑥ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّينَ ⑦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۚ فِيهِ هُدًى
لِّلْمُتَّقِينَ ① الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ

وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَهَمَّا رَزَقْنَهُمْ
يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ
إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ
هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ ۚ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۚ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا
فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا
الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ
 بِشَيْءٍ مِّنْ عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ
 كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ
 حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٣٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ
 فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ
 فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
 اسْتَبَسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انْفِصَامَ
 لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٥٦﴾ اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ
 آمَنُوا ۖ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى
 النُّوْرِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَ لَهُمُ

الطَّاغُوتُ ۖ يُخْرِجُونَهُمْ مِّنَ النُّورِ إِلَى
الظُّلُمَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٥٤﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۖ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ
تُخَفَّوْهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَن
يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَّشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٥٥﴾ أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ
مِّن رَّبِّهِ ۖ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلٌّ أَمِنَ بِاللَّهِ
وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۖ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ

غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾
 لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا
 كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا
 تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا
 تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
 لَنَا بِهِ ۗ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاعْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ ۖ وَالْهَلِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا

بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
 قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
 تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ
 تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۚ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۚ
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
 تَوَجَّجُ اللَّيْلُ فِي
 النَّهَارِ وَتَوَجَّجُ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ
 الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
 الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
 إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى

الْعَرْشُ ۖ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ
 حَثِيثًا ۖ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ
 مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ
 تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٣﴾ اذْعُوا رَبَّكُمْ
 تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
 الْمُبْتَدِينَ ﴿٥٤﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
 إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ
 رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٥﴾ قُلِ
 اذْعُوا اللَّهَ أَوْ اذْعُوا الرَّحْمَنَ ۚ أَيًّا مَا تَدْعُوا
 فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝
 وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ
 يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 وَلِيٌّ مِّنَ الذَّلِيلِ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا ۝
 أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا
 تُرْجَعُونَ ۝
 فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝
 يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۚ
 فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
 الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ

خَيْرُ الرَّحِمَيْنِ ١١٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَّتِ صَفًّا ١ فَالزُّجَرَتِ زَجْرًا ٢

فَالْتَلَيْتِ ذِكْرًا ٣ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ٤

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ٥ إِنَّا زَيْنَنَا السَّهَاءَ الدُّنْيَا

بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ٦ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ

شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ٧ لَا يَسْبَعُونَ إِلَى الْمَلَا

الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ٨

دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ٩ إِلَّا مَنْ

خِطَفَ الْخُطْفَةِ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ⑩
فَاسْتَفْتَيْهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ
خَلَقْنَا ⑪ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ⑫
يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسُ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ
تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
فَانْفُذُوا ⑬ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ⑭
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑮ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا سُورَاطٌ مِّنْ نَّارٍ ⑯ وَنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرِينَ ⑰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ⑱
فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

كَالَّذِينَ هَانَ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٨﴾
 فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا
 جَانٌّ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٩﴾ لَوْ
 أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ
 خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ
 الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
 يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٠﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ
 عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ ﴿٤١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ
 الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيِّبِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ ط سُبْحَنَ
 اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ٢٣ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
 الْبَارِئُ الْبَصِيرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط
 يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ء
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٢٤ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ
 اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا
 قُرْآنًا عَجَبًا ١ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ط
 وَلَنُؤْثِرَكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ٢ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ
 رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ٣ وَأَنَّهُ
 كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ❶ لَا أَعْبُدُ مَا
تَعْبُدُونَ ❷ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ❸
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ❹ وَلَا أَنْتُمْ
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُهُ ❺ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ
دِينِ ❻

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ❶ اللَّهُ الصَّمَدُ ❷ لَمْ
يَلِدْ ❸ وَلَمْ يُولَدْ ❹ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
أَحَدٌ ❺

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ
شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
إِذَا حَسَدَ ⑤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ
النَّاسِ ② إِلَهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِي يُوَسْوِسُ
فِي صُدُورِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥